چھن چھنگلو اور ناچتی کھوپڑی

بچوں کیلئے دلچسپ اور خوبصورت ناول

چھن چھنگلو اور ناچتی کھوپڑی

مظہر کلیم ایم اے

یوسف برادرز
پاک گیٹ ملتان

ناشران ——— اشرف قریشی
——— یوسف قریشی
پرنٹر ——— محمد یونس
طابع ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت - ۶/- روپے

چھن چھنگلو پر اسرار دیوتا اور جبرو جادوگر کا
خاتمہ کرنے کے بعد کچھ روز آرام کرنے کی نیت
سے ایک خوبصورت شہر کاسا ملایا پہنچ گیا۔ یہ
شہر اپنے خوبصورت باغوں اور پیارے پیارے پھولوں
کی وجہ سے دور دور تک مشہور تھا۔ چھن چھنگلو
نے یہاں پہنچتے ہی ایک سرائے میں کمرہ لیا۔
اور اس سرائے میں رہنے لگے۔ وہ سارا دن شہر کی
سیر کرتے اور پھر رات کو واپس آکر سرائے میں
سو جاتے ایک روز جب وہ سیر کرنے کے بعد
واپس اپنے کمرے میں پہنچے تو سرائے کے ایک

خادم نے اندر آکر ان سے کہا کہ شہر کا امیر الدوچا
سے ملنا چاہتا ہے۔
"کیوں؟ ہم جیسے مسافروں سے کیا کام پڑ گیا
ہے۔" چمن چھنگو نے حیرت بھرے لہجے میں بولا۔
"مجھے تو معلوم نہیں جناب میرا فرض تو صرف
پیغام پہنچانا ہے۔" خادم نے سر جھکاتے ہوئے جواب
دیا۔
"ٹھیک ہے۔ ہم کل اس کے محل پہنچ جائیں
گے۔ چمن چھنگو نے جواب دیا۔
"حضور وہ اس وقت سرائے کے مالک کے پاس
موجود ہیں۔ اور وہ خود چل کر آپ کے پاس
آنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مجھے آپ کے پاس صرف
اس لیے بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے اجازت حاصل
کر آؤں۔" ملازم نے ادب سے کہا۔
"اوہ۔ اگر ایسی بات ہے۔ تو ہمیں کیا اعتراض
ہو سکتا ہے۔ وہ شوق سے تشریف لائیں۔" چمن چھنگو
نے چونکتے ہوئے کہا۔
اور ملازم سلام کرتا ہوا واپس چلا گیا۔
"یہ شہر کا امیر خود چل کر ہمارے پاس

آ رہا ہے" شاملی نے ملازم کے چلے جانے کے بعد
"ابھی معلوم ہو جائے گا۔" چمن چھنگو نے مسکراتے
ہوئے کہا۔ اور اسی لمحے دروازے پر ایک لمبا
تڑنگا سفید مونچھوں والا بوڑھا نظر آیا۔ اس نے
سنہرے رنگ کا چوغہ پہنا ہوا تھا۔ اور اس کی
کمر کے گرد سرخ رنگ کا پٹکا بندھا ہوا تھا۔
"ہمیں اجازت ہے۔" بوڑھے نے مسکراتے ہوئے
کہا۔
"تشریف رکھیے جناب۔ خوش آمدید" چمن چھنگو نے
کھڑے ہو کر اس کا استقبال کرتے ہوئے کہا۔
بوڑھا مسکراتا ہوا اندر آ گیا۔ اور اس نے ملازموں
کو اشارہ کیا اور انہوں نے اپنے سروں پر رکھے
ہوئے طباق جن پر سنہرے رنگ کے کپڑے رکھے
ہوئے تھے اندر ایک طرف پڑے ہوئے تخت
پوش پر رکھے اور پھر خود سر جھکا کر واپس
چلے گئے۔
"میں اس شہر کا امیر سالم ہوں" بوڑھے نے
ملازموں کے جانے کے بعد کہا۔

"میرا نام چھن چھنگلو ہے۔ اور یہ میری ساتھی شاملی ہے۔ اور یہ ہمارا ساتھی پنگلو بندر ہے" چھن چھنگلو نے جواب میں اپنا اور اپنے ساتھیوں کا تعارف کراتے ہوئے کہا اور امیر سالم چھن چھنگلو سے مصافحہ کر کے ایک بڑی سی کرسی پر بیٹھ گیا چھن چھنگلو اور شاملی بھی سامنے رکھی ہوئی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ جبکہ پنگلو بندر چھن چھنگلو کی کرسی کے ساتھ ہی زمین پر کھڑا رہا۔

"مجھے آپ کے اس شہر میں آنے کا علم آج ہوا ہے۔ آج میرے ایک ساتھی آپ کو پہچان لیا ہے۔ تب اس نے مجھے آپ کے متعلق تفصیل سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پراسرار صلاحیتیں دی ہوئی ہیں۔ جن کی مدد سے آپ ظالموں کا خاتمہ کرتے رہتے ہیں۔" امیر سالم نے کہا۔

"یہ تو بس اللہ تعالیٰ کا کرم ہے اور بندر بابا کی دعا ہے جناب" چھن چھنگلو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"میں بھی آپ کے پاس اسی لئے حاضر ہوا

ہوں۔ تاکہ آپ کو بتا سکوں کہ ہمارے اس خوبصورت شہر کو ایک ظالم سے سخت خطرہ رہتا ہے۔ اگر آپ اس ظالم کا خاتمہ کر دیں۔ تو پورا شہر آپ کا احسان مند رہے گا۔ امیر سالم نے کہا۔

"اوہ کون ہے وہ ظالم۔ مجھے بتائیے میں انشاء اللہ ضرور اس کا خاتمہ کروں گا۔" چھن چھنگلو نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

وہ ایک جادوگر کی کھوپڑی ہے۔ سب لوگ اسے ناچتی کھوپڑی کہتے ہیں۔ ہمارے بزرگ بتلاتے ہیں کہ یہ کھوپڑی ایک بہت بڑے جادوگر زگامو کی کھوپڑی ہے۔ جس نے مرتے وقت اپنا پورا جادو اس کھوپڑی میں بھر دیا تھا۔ اور اسے آزاد کر دیا تھا۔ یہ کھوپڑی جس بستی پر پہنچتی ہے وہاں موت اپنا ڈیرہ ڈال دیتی ہے ہزاروں آدمی فوراً مر جاتے ہیں۔ اور جب تک یہ ناچتی ہوئی کھوپڑی اس بستی پر رہتی ہے۔ اس بستی کے لوگ مرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ بستی کا صفایا ہو جاتا ہے۔ بس کوئی خوش نصیب ہو گا۔ جو بچ

جائے۔ اور آپ کو یہ سن کر حیرت ہو گی کہ ہمارے
شہر پر ایک سال قبل یہ ناچتی ہوئی کھوپڑی
آئی تھی اور پانچ ہزار آدمی مرگئے تھے اب
بھی ہمیں ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔ کہ نجانے کب
یہ کھوپڑی دوبارہ آ جائے۔ ہم نے بڑی دور
دور سے جادوگروں کو دعوت دی کہ وہ اس
کھوپڑی کا خاتمہ کر دیں لیکن کوئی بھی اسے
تلاش نہ کر سکا۔ آج ہمیں پتہ چلا ہے کہ
آپ کو اللہ تعالٰے نے پُراسرار صلاحیتیں دی
ہیں۔ تو ہم آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں" امیر
سالم نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔ اور چھن چھنگلو
حیرت سے یہ ساری باتیں سن رہا تھا۔

"یہ ناچتی ہوئی کھوپڑی اب کہاں ہیں۔ اور
یہ کس کے تابع ہے" چھن چھنگلو نے پوچھا۔

"معلوم نہیں جناب۔ آج تک کوئی بھی اس
کا پتہ نہیں چلا سکا۔ بس یہ اچانک نمودار ہو
جاتی ہے۔ اور پھر موت کا کھیل شروع ہو جاتا
ہے۔ اور ارد گرد کی ہزاروں بستیاں اس کھوپڑی
کی وجہ سے تباہ ہو چکی ہیں۔ لاکھوں آدمی مر

چکے ہیں" امیر سالم نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ اگر ایسی بات ہے تو اس خوفناک کھوپڑی
کو ضرور تباہ کروں گا یہ میرا فرض ہے" چھن
چھنگلو نے مضبوط لہجے میں کہا۔

"بڑی مہربانی۔ ہم نے آپ کی بڑی تعریف
سنی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ ضرور اس کی
تباہی سے انسانوں کو بچالیں گے" امیر سالم نے
خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"شالی ذرا سامری کے بھونبو کو بلانا۔ تاکہ معلوم
تو ہو کہ یہ کھوپڑی آخر ہے کیا بلا؟" چھن چھنگلو
نے شالی سے مخاطب ہو کر کہا۔ جو خود بھی ناچتی
کھوپڑی کے متعلق سن کر حیرت زدہ تھی۔

"ابھی بلاتی ہوں۔ شالی نے چونکتے ہوئے
کہا اور پھر اس نے دل ہی دل میں منتر
پڑھنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں بعد زمین پھٹی اور
سامری کا بھونبو باہر آ گیا۔

"معانم جادوگر کی بیٹی شالی۔ سامری کا بھونبو
حاضر ہے" بھونبو نے باہر آتے ہی کہا۔ ادھر امیر
شہر سالم بڑے حیرت زدہ انداز میں بیٹھا بڑے

غور سے اس عجیب و غریب بھونپو کو دیکھ رہا تھا
"سامری کے بھونپو ہمیں بتاؤ کہ یہ ناچتی
ہوتی کھوپڑی کیا بلا ہے۔ ساری تفصیل بتاؤ" شاملی
نے بھونپو سے مخاطب ہو کر کہا۔
"خانم جادوگر کی بیٹی شاملی۔ یہ ناچتی ہوئی کھوپڑی
زگومہ جادوگر کی ہے۔ جو اپنے وقت میں جادوگری
کا سردار مانا جاتا تھا۔ اور اس وقت پوری
دنیا میں سامری کے بعد اس کا ڈنکا بجتا تھا
جب وہ مرنے لگا تو اس نے جادو کے زور سے
اپنی روح اپنی کھوپڑی میں منتقل کر دی۔ اور مرتے
مرتے اس نے خود ہی تلوار اٹھا کر اپنا گلا کاٹ
ڈالا۔ اس طرح اس کی کھوپڑی اس کے سر سے
علیحدہ ہو گئی۔ اور پھر زگومہ جادوگر اپنی کھوپڑی
سمیت غائب ہو گیا۔ اور لوگوں کے زگومہ جادوگر
کے جسم کو آگ لگا کر راکھ کر دیا۔ زگومہ
جادوگر اپنی کھوپڑی میں بیٹھا ہوا تھا۔ وہ کھوپڑی
میں بیٹھ کر سمندر کی تہہ میں اتر گیا۔ اور
اس نے بیس سال تک اپنی ہی کھوپڑی میں بیٹھ
کر ایک نئے جادو کا جاپ مکمل کیا۔ بیس سال

بعد وہ سمندر کی تہہ سے نکل کر ایک پہاڑ
کی چوٹی پر پہنچا اور پھر بیس سال تک
اس نے وہاں جاپ کیا۔ اس طرح چالیس
سال کے جاپ کے بعد زگومہ جادوگر ایک نئے
جسم میں آ گیا۔ لیکن اس کی کھوپڑی ہمیشہ کے
لئے اس کی تابع ہو گئی۔ اب یہ کھوپڑی اس
کا سب سے بڑا جادو اور سب سے بڑا ہتھیار
ہے۔ چونکہ جادو دیوتا کی طرف سے زگومہ
جادوگر کے نئے جسم کو سمندر کی تہہ سے
باہر نکلنے کی اجازت نہیں۔ اس لئے جب اس
کا دل چاہتا ہے وہ اپنی کھوپڑی میں بیٹھ
کر دنیا کی سیر کرتا ہے اور
یہ اس کا خوفناک جادو ہے۔ کہ اس کی
کھوپڑی ناچتی ہوئی جس بستی اور آبادی کے
اوپر پہنچتی ہے۔ وہاں کے لوگ جادو کی وجہ
سے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ سامری جادوگر
کے بھونپو نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔
"آج کل وہ کھوپڑی کہاں ہے۔" چھن چھنگلو نے
سوال کیا۔

"آج کل زگومہ جادوگر اپنے محل میں آرام کر رہا ہے۔ یہ محل سمندر کی تہہ میں ہے۔ جہاں کوئی انسان نہیں جا سکتا ہے۔ کھوپڑی بھی اسی محل میں ہے۔" سامری کے بھونپو نے جواب دیا۔

"سامری کے بھونپو ہمیں بتاؤ کہ اس ظالم کھوپڑی کو کیسے تباہ کیا جا سکتا ہے۔" چھن چھنگلو نے پوچھا۔

"یہ چونکہ جادو دیوتا کا راز ہے اس لئے کسی کو بھی اس کا علم نہیں ہے۔" سامری کے بھونپو نے جواب دیا۔ اور چھن چھنگلو اور شاملی دونوں ہی اس کا یہ جواب سن کر حیران رہ گئے۔ کیونکہ اس سے پہلے بھونپو نے کبھی نہیں کہا تھا کہ اسے کسی بات کا علم نہیں۔

"اچھا یہ بتاؤ کہ اس کھوپڑی کو سمندر کی تہہ سے باہر کیسے لایا جا سکتا ہے۔" چھن چھنگلو نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد پوچھا۔

"ہاں یہ میں بتا سکتا ہوں۔ اس کے لئے ھرسل پھول کی جڑ جلائی جائے۔ ھرسل پھول

کی جڑ کی خوشبو اس کھوپڑی کو سمندر کی تہہ سے باہر کھینچ لاتے گی۔" بھونپو نے جواب دیا۔

"ھرسل پھول کی جڑ۔ یہ کون سا پھول ہے اور کہاں ملتا ہے۔" چھن چھنگلو نے حیران ہو کر پوچھا۔

"یہ پھول یہاں سے شمال میں ایک سرخ رنگ کی پہاڑی کی ایک غار کے اندر موجود ہے لیکن اس غار کے گرد خوفناک چمگادڑوں کا پہرہ ہے۔ یہ خوفناک اور خونی چمگادڑیں ایک لمحے میں آنے والے کا خون پی جاتی ہیں۔ بھونپو نے کہا۔

"اس پھول کی کوئی نشانی۔" چھن چھنگلو نے چمگادڑوں کی طرف کوئی توجہ نہ دیتے ہوئے پوچھا۔

"اس کی نشانی یہ ہے۔ کہ یہ درمیان میں سبز اور کناروں سے سرخ ہوتا ہے۔ اور اس کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے سبز اوز سرخ پھولوں کا گچھا ہوتا ہے۔ اس پھول کو پودے سمیت اکھاڑا جاتے تو اس کی جڑ باہر آجاتی ہے۔ جس

کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اس جڑ کو جہاں بھی
جلایا جاتے۔ کھوپڑی وہیں خود بخود پہنچ جائے
گی۔ بھونپو نے جواب دیا۔
"ٹھیک ہے۔ بھونپو اب تم جا سکتے ہو" چھن
چھنگلو نے کہا اور بھونپو زمین کے اندر غائب
ہو گیا۔
"حیرت انگیز انتہائی حیرت انگیز۔ اگر میں یہ سب
کچھ اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ رہا ہوتا۔ اور اپنے
کانوں سے سن نہ رہا ہوتا۔ تو کبھی یقین نہ
کرتا۔" شہر کے امیر سالم نے حیرت بھرے لہجے
میں کہا۔
"آپ کا شکریہ امیر سالم۔ کہ آپ نے ایک
ظالم سے ہمارا تعارف کرا دیا۔ اب ہم پہلے
ھرسل کا پھول حاصل کریں گے۔ اور پھر اس
کھوپڑی کو باہر بلا کر اس کا خاتمہ کریں گے"
چھن چھنگلو نے مسکراتے ہوتے جواب دیا۔
"لیکن خدا کے لئے اسے کسی بستی کے
اوپر نہ بلانا۔ ورنہ وہ پوری بستی برباد ہو جائے
گی۔ یہ ناچتی کھوپڑی انتہائی خوفناک ہے۔" امیر

سالم نے سہمے ہوتے لہجے میں کہا۔
"ایسی بات نہیں۔ ہم اسے کسی ویرانے میں
بلائیں گے بہرحال آپ بے فکر رہیں اللہ تعالے
ہماری مدد کرے گا۔ اور ہم اس ناچتی کھوپڑی
کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔" چھن
چھنگلو نے جواب دیا۔
"اچھا اب مجھے اجازت دیجئے۔ یہ تحفے ہماری
طرف سے قبول کیجئے۔ اور اگر آپ کچھ دن
یہاں رہیں تو ہم آپ کو اپنے محل میں رہنے
کی دعوت دیتے ہیں۔ امیر سالم نے اٹھ کر تخت
پوش پر رکھے ہوتے تھالوں کی طرف اشارہ کرتے
ہوتے کہا۔
"آپ کا شکریہ۔ ہم نے یہ تحفے قبول کئے لیکن
ہم چونکہ سیلانی آدمی ہیں۔ ہمارے لئے یہ مال و
دولت بیکار ہے۔ آپ اس دولت کو ہماری طرف
سے غریبوں میں تقسیم کر دیجئے۔ اور باقی رہی
رہنے کی بات۔ تو کسی ظالم کا پتہ چلنے کے
بعد جب تک اس ظالم کا خاتمہ نہ ہو جاتے
ہمیں ایک لمحے کے لئے بھی چین نہیں آتا

اس لئے ہم صبح ہوتے ہی ہرسل پھول کی تلاش
میں چل پڑیں گے۔ البتہ ہم آپ سے وعدہ کرتے
ہیں کہ ناچتی کھوپڑی کے خاتمہ کے بعد ہم
آپ کے محل میں آ کر ضرور آپ کے مہمان
بنیں گے۔ چھن چھنگلو نے مسکراتے ہوئے جواب
دیا۔ اور امیر سالم نے اس کا شکریہ ادا کرنے
کے بعد باہر کھڑے ہوئے ملازموں کو اندر بلا
لیا۔ اور انہیں تھال اٹھا کر لے جانے کی
ہدایت کی۔ اس کے بعد اس نے چھن چھنگلو
سے مصافحہ کیا اور دروازے کی طرف مڑ
گیا۔

"یہ تو کوئی بے حد خطرناک کھوپڑی ہے
زگومہ جادوگر کی۔" امیر سالم کے جانے کے بعد
شاہلی نے کہا۔

"ہاں لگتا تو ایسا ہی ہے۔ سامری کا بھونپو
بھی اسے تباہ کرنے کا طریقہ نہیں بتا سکا۔ بہرحال
اللہ تعالٰے ہماری مدد کرے گا۔ میں بندر بابا سے
بات کرتا ہوں۔ وہ ضرور اسے تباہ کرنے کا
طریقہ جانتے ہوں گے۔" چھن چھنگلو نے کہا۔ اور

اس کے ساتھ ہی اس نے آنکھیں بند کر لیں
"بندر بابا۔ بندر بابا میں آپ سے کچھ پوچھنا
چاہتا ہوں۔" چھن چھنگلو نے آنکھیں بند کرتے
دل ہی دل میں بندر بابا سے مخاطب ہو کر
کہا۔

"کیا بات ہے چھن چھنگلو کیا پوچھنا چاہتے
ہو۔" چند لمحوں بعد اسے بندر بابا کی آواز
سنائی دی۔

"بندر بابا زگومہ جادوگر کی ناچتی ہوئی کھوپڑی
بہت ظلم کر رہی ہے۔ اسے تباہ کرنے کا طریقہ
بتاؤ۔" چھن چھنگلو نے دل میں کہا۔

"ہاں زگومہ جادوگر کی کھوپڑی واقعی اب ظلم
کی انتہا تک پہنچ چکی ہے۔ اس کا خاتمہ ہو
جانا چاہیئے۔ لیکن ایک بات ہے بیٹے۔ اس
کھوپڑی کے مقابلے میں تمہاری صلاحیتیں بے کار
ہو جائیں گی۔ کیونکہ زگومہ جادوگر نے چالیس
سال تک شیطان کی پوجا کرنے کے بعد
اس میں جادو بھرا ہے اور اس کی کھوپڑی
اس وقت تباہ ہو سکتی ہے جب زگومہ جادوگر

کے نئے جسم کا خاتمہ ہو سکے اور اس کے بعد تمہیں
سمندر کی تہہ میں اس کے محل کے اندر جانا
ہو گا۔" بندر بابا کی آواز سنائی۔
"بندر بابا کیا زگومہ جادوگر کے محل میں
میری صلاحیتیں کام کریں گی۔" چھن چھنگلو نے
پوچھا۔
"ہاں اس وقت تک جب تک وہ کھوپڑی
تمہارے مقابلے میں نہیں آتی۔" بندر بابا نے جواب
میں کہا۔
"ٹھیک ہے بندر بابا چاہے کچھ ہی کیوں
نہ ہو جائے۔ میں اس ظالم زگومہ جادوگر اور
اس کی کھوپڑی کا خاتمہ ضرور کروں گا تاکہ
دنیا ایک بہت بڑے ظالم سے بچ سکے۔ چھن
چھنگلو نے کہا۔
"چھنگلو بیٹے۔ زگومہ جادوگر بے حد عیار، چالاک
اور ظالم ہے۔ تمہیں اس کے مقابلے میں اپنی صلاحیتوں
سے زیادہ اپنی عقل استعمال کرنا ہو گی۔ بس
اس بات کو یاد رکھنا۔ کہ ظلم کے دن تھوڑے
ہوتے ہیں۔ اور ظالموں کے خلاف لڑنے والوں کے

ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہوتی ہے۔" بندر
بابا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کی
آواز سنائی دینا بند ہو گئی۔
چھن چھنگلو نے آنکھیں کھول دیں اور ایک
طویل سانس لیا۔
"کیا کہا ہے بندر بابا نے۔" شالی نے پوچھا
اور چھن چھنگلو نے بندر بابا کی ساری باتیں شالی
کو بتا دیں۔
پھر اس کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ہم سامری
جادوگر کے بھونپو کے بتاتے ہوئے طریقے پر عمل
کرکے ناچتی کھوپڑی کو سمندر کی تہہ سے باہر
منگوائیں اور اسے ایسے قید کر لیں کہ وہ
واپس سمندر کی تہہ میں نہ جا سکے۔ اور اس
کے بعد ہم سمندر کی تہہ میں جاکر زگومہ
جادوگر کے نئے جسم کا خاتمہ کر دیں۔ اس
طرح ہم کھوپڑی کا خاتمہ کر سکیں گے۔" شالی
نے تجویز بتاتے ہوتے کہا۔
"بہت خوب شالی تم نے بہت اچھی تجویز
پیش کی ہے۔ ہمیں یقیناً ایسا ہی کرنا چاہیے"

چمن چھنگلو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"چمن چھنگلو۔ میں بھی کچھ کہہ سکتا ہوں" اچانک ایک طرف بیٹھے ہوتے پنگلو بندر نے کہا۔

"ہاں۔ ہاں ضرور کہو آخر تم بھی تو ہمارے ساتھی ہو" چمن چھنگلو نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور شالی بھی مڑ کر پنگلو کو دیکھنے لگی۔

"شالی کی تجویز تو بہت اچھی ہے۔ لیکن زگوم جادوگر کی کھوپڑی کو قید کرو گے کیسے، اس پر بھی غور کیا ہے تم نے" پنگلو نے کہا۔

"ارے ہاں واقعی اس پر تو ہم نے غور ہی نہیں کیا" چمن چھنگلو نے چونکتے ہوتے کہا

"پنگلو بندر کی بات تو درست ہے۔ اس بارے میں ہمیں ضرور غور کرنا چاہیے۔ کیوں نہ میں بھونپو سے پوچھ لوں" شالی نے سر ہلاتے ہوتے کہا۔

"پوچھ لو" چمن چھنگلو نے راضی ہوتے ہوئے کہا۔ اور شالی نے بھونپو کو دوبارہ طلب کر لیا۔ اور پھر اس کے سامنے سوال رکھ دیا۔

حانم جادوگر کی بیٹی شالی۔ ناچتی کھوپڑی قید نہیں ہو سکتی۔ اس میں زبردست جادو بھرا ہوا ہے۔ اور البتہ ایک طریقہ ہے۔ جس سے یہ کھوپڑی چند گھنٹوں کے لئے قید ہو سکتی ہے۔ اور وہ طریقہ ہے کہ اس پر چاہ زب زب کا پانی ڈال دیا جائے" بھونپو نے کہا۔

"چاہ زب زب کا پانی۔ یہ کہاں سے ملتا ہے" شالی نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"چاہ زب زب اس کنوئیں کو کہتے ہیں۔ جس میں دنیا کا سب سے بڑا اور خوفناک جادوگر اطلس بند ہے۔ یہ کنواں ملک روم کے شمال مشرق میں واقع ایک پہاڑی کے دامن میں ہے۔ اسے حضرت سلیمان نے بند کیا تھا۔ اور تب سے یہ اس میں بند ہے اور کوئی بڑے سے بڑا جادوگر بھی اسے کھولنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کنوئیں کے کھلتے ہی اطلس جادوگر آزاد ہو جائے گا اور پھر پوری دنیا پر اس کا ظلم جاری ہو جائے گا۔ وہ سامری سے بھی بڑا جادوگر ہے۔

جادوگر دیوتا بھی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔" مجو نے جواب دیا۔

"یہ تم نے نیا مسئلہ کھڑا کر دیا۔ کھوپڑی کو قید کرنے کا کوئی اور طریقہ بتاؤ۔" شالی نے کہا۔

"اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔ حاتم جادوگر کی بیٹی۔ صرف یہی ایک طریقہ ہے اور وہ بھی صرف چند گھنٹوں کے لئے۔" بھونپو نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے تم جا سکتے ہو" شالی نے چند لمحوں کی خاموشی کے بعد کہا اور بھونپو زمین میں غائب ہو گیا۔

"یہ مسئلہ تو پہلے سے بھی کہیں زیادہ الجھتا جا رہا ہے۔ چاہ زب زب کو کھولو تو اطلس جادوگر باہر آ جائے گا۔ پھر اس کا خاتمہ مسئلہ بن جائے گا۔ پھر پانی لو۔ تب بات آگے بڑھے۔ ہمیں کوئی اور ترکیب سوچنی چاہیے" چھن چھنگلو نے کہا۔

"میرے ذہن میں ایک ترکیب آئی ہے کیوں نہ ہم اطلس جادوگر کو کھول کر اسے زگومہ جادوگر سے لڑا دیں۔ اطلس جادوگر اگر سامری جادوگر سے بھی بڑا جادوگر ہے تو پھر یقیناً وہ زگومہ جادوگر اور اس کی کھوپڑی کو تباہ کر دے گا۔ بعد میں ہم صرف اطلس جادوگر کا خاتمہ کر دیں گے۔ اس طرح دونوں ظالم اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے۔" شالی نے کہا۔

"مگر کیسے۔ اطلس جادوگر کیوں زگومہ جادوگر کا خاتمہ کرے گا۔ اور پھر اطلس کا خاتمہ کیسے ہو گا۔" چھن چھنگلو نے کہا۔

"ہم اطلس جادوگر کو کھولیں گے اس شرط پر کہ وہ زگومہ جادوگر کا خاتمہ کر دے اس سے حضرت سلیمان کا عہد لے لیں گے پھر اسے ختم کرنا پڑے گا۔ اور جہاں تک اطلس جادوگر کا تعلق ہے۔ اس کے مقابلے میں تو تمہاری صلاحیتیں کام کریں گی۔ اس کا خاتمہ کون سا بڑا مشکل مسئلہ ہے۔" شالی نے اسے سمجھایا اور بات چھن چھنگلو

کی سمجھ میں آ گئی۔ اور اس نے اثبات میں اپنا سر ہلا دیا۔

چھن چھنگلو کے کہنے پر جب شالی اور چھنگلو بندر نے آنکھیں کھولیں تو وہ ایک ویران پہاڑی کے دامن میں کھڑے ہوئے تھے۔

"چاہ زب زب یقیناً اسی پہاڑی کے اندر ہے۔" چھنگلو نے کہا۔ اور شالی نے سر ہلانے کے سے انداز میں جواب دیتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اور بند ہی منہ میں کوئی منتر پڑھنے لگی۔ چند لمحوں بعد فضا میں ایک بڑا سا پرندہ نمودار ہوا۔ اور اس کے پنجوں

سرخ رنگ کی ایک گیند دبی ہوئی تھی اس
گیند شالی کے قدموں میں ڈالی اور زنائے
آواز سے دور اڑتا چلا گیا۔
گیند کے نیچے گرنے کی آواز سنتے ہی شالی
آنکھیں کھول دیں گیند ایک دو بار اچھلنے کے
بعد اب شالی کے سامنے زمین پر پڑی ہوئی تھی
"سرخ گیند۔ ہمیں جاہ زب زب کے پاس
لے چلو۔" شالی نے سرخ گیند سے مخاطب ہو
کر کہا اور سرخ گیند تیزی سے آگے کی
طرف لڑھکنے لگی۔

"بہت اچھے۔ اس طرح تو ہم آسانی سے پہنچ
جائیں گے۔" چن چنگلو نے مسکراتے ہوئے کہا
اور پھر وہ سب سرخ گیند کے پیچھے چلتے ہوئے
پہاڑی کے اوپر چڑھنے لگے۔ تھوڑی سی چڑھائی
چڑھنے کے بعد گیند ایک موڑ کاٹ کر پھر
نیچے اترنے لگی۔ اب وہ ایک وادی میں اتر
رہے تھے۔ اور پھر اسی طرح وہ مختلف چڑھائیاں
چڑھنے اور اترائیاں اترنے کے بعد وہ ایک گول
سی وادی میں پہنچ گئے۔ وادی کے درمیان میں

ایک بہت بڑا کنواں صاف نظر آ رہا تھا گیند
اس کنویں کے پاس پہنچ کر دو بار اچھلی۔ اور
غائب ہو گئی۔

"یہی کنواں ہے۔ مگر اس کا منہ تو کھلا ہوا
ہے پھر اس میں اطلس جادوگر کیسے قید ہے"
شالی نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔ چن چنگلو بھی
حیرت سے کنویں کی طرف بڑھا۔ مگر جب انہوں
نے کنویں کے اندر جھانکا تو کنویں کے منہ سے
قریباً دس فٹ نیچے ایک بھاری چٹان موجود تھی
جس نے کنویں کو پوری طرح بند کیا ہوا تھا۔
اس چٹان کے اوپر ایک گول دائرہ سا ابھرا ہوا
تھا۔ جس کے اندر عجیب و غریب نقش سے ابھرے
ہوئے تھے۔

"ارے یہ حضرت سلیمان کی مہر ہے۔ اسی مہر
کی وجہ سے اطلس جادوگر اس کنویں کے اندر
قید ہے۔" چن چنگلو نے کہا۔

"حضرت سلیمان کی مہر ہے۔ اس مہر کو
کیسے توڑا جائے گا۔ یہ تو پیغمبر کی مہر ہے۔ ہم
تو اسے نہیں توڑ سکتے۔" شالی نے کہا۔

"ٹھہرو۔ میں بندر بابا سے پوچھتا ہوں۔ وہ نیک آدمی ہیں۔ وہ بتا سکیں گے۔" چھن چھنگلو نے کہا اور آنکھیں بند کر لیں۔

"بندر بابا۔ بندر بابا۔ ہم چاہ زب زب کے کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ جہاں اطلس جادوگر قید ہے اور کنوئیں کے منہ پر حضرت سلیمان کی مہر ہے۔ ہم اطلس جادوگر کو آزاد کر کے اس کنوئیں کا پانی لینا چاہتے ہیں۔ تاکہ زگومہ جادوگر کی کھوپڑی کو بے کار کیا جا سکے۔ تم بتاؤ کہ ہم اس کنوئیں کو کیسے کھولیں۔" چھن چھنگلو نے دل ہی دل میں سوچا۔

"اوہ۔ چھن چھنگلو۔ یہ تم کیا سوچ رہے ہو۔ اس طرح تو اطلس جادوگر آزاد ہو جائے گا۔ وہ تو زگومہ جادوگر سے بھی کہیں زیادہ ظالم اور خوفناک ہے۔ ایک بار اگر وہ کھل گیا تو اس کا خاتمہ ناممکن ہو جائے گا۔ اس کو کھولنے کا سوچو بھی نہیں اور حضرت سلیمان کی مہر کو تو دنیا کا کوئی آدمی نہیں توڑ سکتا۔ یہ بہت بڑے پیغمبر کی مہر ہے۔ کسی عام آدمی یا جادوگر

کی تو نہیں۔" بندر بابا کی غصے سے بھری ہوئی آواز سنائی دی۔

"پھر بندر بابا۔ ہم اس کنوئیں کا پانی کیسے حاصل کریں۔" چھن چھنگلو نے سہمے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اس کا ایک اور طریقہ ہے۔ تم پنگلو بندر کو اس کنوئیں میں لٹکا دو۔ جیسے ہی پنگلو بندر نیچے کودے گا۔ چٹان نیچی ہوتی چلی جائے گی۔ کیونکہ حضرت سلیمان کی مہر کو کوئی جانور نہیں چھو سکتا۔ چنانچہ وہ بہت نیچے ہو جائے گی۔ تو اس کے کناروں سے پانی ابل کر باہر آجائے گا۔ اس طرح تم ڈول لٹکا کر پانی بھر لینا۔" بندر بابا نے جواب دیا۔

"مگر بابا۔ پنگلو بندر واپس باہر کیسے آئے گا۔" چھن چھنگلو نے کہا۔

"ہاں اس کے لئے پنگلو بندر کے گلے میں ایک رسی باندھ دو۔ اور شالی کو کہو کہ وہ اسے پکڑے رکھے۔ اور پنگلو کو اس کی مدد سے نیچے کرتے جانا۔ جیسے ہی چٹان کے کناروں سے

پانی باہر نکلے۔ تم ڈول بھرتے ہی پنگلو کو واپس
باہر کھینچ لینا۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا۔ پنگلو کے
جسم پر اس پانی کا ایک قطرہ بھی نہ پڑے
ورنہ پنگلو بندر کو موت سے کوئی بھی نہ بچا
سکے گا۔" بندر بابا نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے بابا۔ یہ ٹھیک ہے۔" چھن چھنگلو نے
خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"دھیان رکھنا تمہاری ذرا سی غفلت سے پنگلو
بندر کی زندگی کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔" بندر بابا
نے ایک بار پھر اسے سمجھاتے ہوئے کہا

"آپ فکر نہ کریں بابا میں پوری طرح
خیال رکھوں گا۔" چھن چھنگلو نے دل میں جواب
دیتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس
نے آنکھیں کھول دیں۔

"بابا نے کیا بتایا ہے۔" شالی نے پوچھا

"اس بار بابا نے بڑی اچھی ترکیب بتائی
ہے۔ اطلس جادوگر بھی قید میں رہے گا اور
ہم پانی بھی حاصل کر لیں گے۔" چھن چھنگلو نے
مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے ترکیب بتا

دی۔ لیکن اس نے جان بوجھ کر بابا کی آخری
بات نہ بتائی۔ کیونکہ اسے خطرہ تھا کہ کہیں
پنگلو بندر موت کے ڈر سے کنویں کے اندر
اترنے سے ہی انکار نہ کر دے۔

"میں تیار ہوں چھن چھنگلو" پنگلو بندر نے
جب سنا کہ اس کے کنویں کے اندر
اترنے سے پانی مل جائے گا۔ تو فوراً ہی بول
پڑا۔

"ٹھہرو۔ میں رسی اور ڈول منگوا لوں۔" چھن
چھنگلو نے کہا اور پھر اس نے منہ میں کچھ
پڑھا اور زور سے زمین پر پاؤں مارا۔ تو زمین
پھٹی اور اس میں سے ایک پنجہ سا باہر نکلا
جس کے ہاتھ میں ایک ڈول اور ایک لمبی
سی رسی موجود تھی۔ چھن چھنگلو نے وہ ڈول
اور رسی اس سے لے لی۔ اور پنجہ دوبارہ
زمین میں غائب ہو گیا۔ اور اس کے ساتھ ہی
زمین بھی برابر ہو گئی۔

"یہ ڈول پنگلو ہی کو دے دو۔ جیسے ہی
پانی ابھرے گا۔ یہ ڈول بھر لے گا۔" شالی

نے کہا۔

"نہیں شالی۔ بندر بابا نے بتایا ہے کہ ہنگلو بندر کے لئے یہ پانی خطرناک ہے۔ اس کے جسم کے جس حصے پر بھی یہ پانی پڑا وہ جگہ جل جائے گی۔" چھن چھنگلو نے جواب دیا۔

"ہائے باپ رے۔ پھر میں تو پانی نہیں بھر لاتا۔ خود بھرو۔" ہنگلو بندر نے خوف زدہ لہجے میں کہا۔

"تم۔ تم فکر نہ کرو ہنگلو بندر۔ تمہیں ہم بالکل تکلیف نہیں ہونے دیں گے۔" چھن چھنگلو نے کہا اور پھر اس نے رسی کے دو حصے کئے اور اس کا ایک حصہ ڈول کے ساتھ باندھ کر اس کا دوسرا حصہ شالی کو پکڑا دیا اور دوسری رسی کا ایک سرا اس نے ہنگلو بندر کی ٹانگ میں باندھنا شروع کر دیا۔

"ارے یہ کیا کر رہے ہو۔ کیا مجھے الٹا لٹکانا ہے۔" ہنگلو بندر نے گھبراتے ہوئے کہا۔

"بس تم خاموش کھڑے رہو۔ تمہارے فائدے کے لئے ایسا کر رہا ہوں۔" چھن چھنگلو نے اسے

ڈانٹتے ہوئے کہا اور ہنگلو بندر منہ بنا کر خاموش ہو گیا۔ شالی حیرت سے یہ کاروائی دیکھ رہی تھی۔ لیکن وہ خاموش رہی۔ وہ جانتی تھی کہ چھن چھنگلو کسی خاص مقصد کے لئے ہی ایسا کر رہا ہو گا۔ ہنگلو بندر کے پیر باندھنے کے بعد چھن چھنگلو نے اس کا کچھ حصہ دانتوں سے کاٹا۔ اور پھر اس ٹکڑے کی مدد سے اس نے ہنگلو بندر کے دونوں ہاتھ بھی باندھ دیئے

"ارے میرے ساتھ کیا کرنے لگے ہو۔ مجھے چھوڑ دو۔ میں نہیں جاتا کنویں کے اندر تم تو میرے ساتھ دشمنوں جیسا سلوک کر رہے ہو۔" ہنگلو بندر نے روتے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھوں سے ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ اپنے پیر اور بازو اس طرح باندھے جانے پر سخت گھبرایا ہوا ہے۔

"ارے ہنگلو تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ تم تو بہت بڑے بہادر ہو۔ اور بچوں کی طرح رو رہے ہو۔ یہ سب کچھ میں تمہارے فائدے کے لئے کر رہا ہوں۔ میں تمہارا دشمن تو نہیں۔" چھن چھنگلو نے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے کہا۔

"پھر تم مجھے اس طرح باندھ کیوں رہے ہو؟" ٹنگلو بندر نے کہا۔

"اس میں ہی تمہارا فائدہ ہے۔ بس تم دیکھتے جاؤ۔" چھن چھنگلو نے جواب دیا۔ اور پھر اس نے ایک ہاتھ پر اس کا دوسرا حصہ لپیٹا اور ٹنگلو بندر کو دونوں بازوؤں میں لپیٹ کر اٹھا لیا۔ ٹنگلو بندر خاصا بڑا اور موٹا تازہ بندر تھا۔ اس لئے چھن چھنگلو کے لئے اس کا اس طرح اٹھانا بھی مسئلہ بن رہا تھا۔ لیکن کسی نہ کسی طرح اس نے اسے اٹھایا۔ اور پھر اس نے ٹنگلو بندر کو کنوئیں کے کنارے پر لے جا کر کھڑا کیا۔ اور اس کو اکٹھا کرنا شروع کر دیا۔ جب رسی تھوڑی سی رہ گئی تو اس نے اچانک ٹنگلو کو کنوئیں میں دھکا دے دیا۔ ٹنگلو بندر کے منہ سے چیخ نکلی اور وہ ایک جھٹکے سے کنوئیں کے اندر گرا۔ لیکن رسی چھوٹی ہونے کی وجہ سے وہ تھوڑے فاصلے پر رک گیا۔ ابھی وہ چٹان سے تھوڑا سا اونچا تھا۔ اور پھر چھن چھنگلو نے رسی کو ڈھیلا

کرنا شروع کر دیا۔ اور کنوئیں میں الٹا لٹکا ہوا ٹنگلو بندر آہستہ آہستہ نیچے کی کھسکنا شروع ہو گیا۔ جوں جوں ٹنگلو بندر چٹان کے قریب پہنچتا جا رہا تھا۔ اسی طرح چٹان نیچے کی طرف کھسکنا شروع ہو گئی۔

ادھر شالی نے ڈول کنوئیں میں لٹکا دیا تھا اس کا دوسرا سرا ہاتھ میں پکڑے کنوئیں کے بیٹھی ہوئی تھی۔ چونکہ ٹنگلو بندر کا وزن خاصا تھا۔ اس لئے چھن چھنگلو کو رسی سنبھالنے کے لئے خاصا زور لگانا پڑ رہا تھا۔ وہ کنوئیں کے کنارے پر بیٹھ گیا اور پھر رسی کو سنبھالنے لگا۔ اب رسی کنوئیں کے کنارے سے رگڑ کھا کر نیچے جا رہی تھی جیسے جیسے ٹنگلو بندر نیچے جا رہا تھا ویسے ہی چٹان بھی نیچی ہوتی چلی جا رہی تھی۔ ادھر شالی بھی اس ڈول کو اسی طرح نیچے کھسکاتی جا رہی تھی۔ جب ٹنگلو بندر الٹا لٹکا ہوا کافی نیچے چلا گیا تو چھن چھنگلو کو محسوس ہوا کہ اب ٹنگلو بندر کو بیٹھ کر نہیں سنبھالا

جا سکتا۔ اسے یوں محسوس ہو رہا تھا۔ جیسے وہ
بھی کھسک کر کنوئیں میں جا گرے گا۔
چنانچہ چھن چھنگلو کنوئیں کے کنارے پر لیٹ
گیا۔ اور اب رسی کو سنبھالنے لگا۔ لیکن اب
اسے ٹینگلو بندر نظر نہ آ رہا تھا۔ اور اب
اس کے ذہن میں ایک نیا خطرہ پیدا ہو
گیا تھا کہ ہو سکتا ہے کہ پانی نکل آئے
اور اسے تو معلوم بھی نہ ہو گا کہ پانی
نکلنا شروع ہو گیا ہے یا نہیں۔ اور وہ
ٹینگلو بندر کو لٹکاتا چلا جائے۔ اس
طرح تو ٹینگلو بندر پانی میں ڈوب بھی
سکتا ہے۔ اور اس کے جسم کو آگ بھی لگ
سکتی ہے۔ چنانچہ وہ ایک بار پھر اٹھ کر
بیٹھ گیا۔ اب ٹینگلو بندر کافی گہرائی میں
پہنچ چکا تھا۔ اور پھر اچانک اس نے دیکھا
کہ چٹان کے کناروں سے پانی رسنا شروع
ہو گیا ہے۔

"پانی نکل رہا ہے شاملی۔ ہوشیار ہو جاؤ۔"
چھن چھنگلو نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا۔

"ہاں میں دیکھ رہی ہوں۔" شاملی نے جواب
دیا۔ اور ڈول کو اور زیادہ نیچے لٹکا دیا۔ چھن
چھنگلو کی پوری توجہ پانی پر لگی ہوئی تھی
چونکہ پانی کی مقدار خاصی کم تھی۔ اس لئے
چھن چھنگلو رسی کو بڑی احتیاط سے اور زیادہ
نیچے کھسکانے لگا۔ لیکن اس کی توجہ اب رسی
کی بجائے پانی پر بھی تھی۔ اب چٹان کے
کناروں سے رسنے والے پانی کی مقدار کچھ
بڑھنا شروع ہو گئی تھی۔ اور چٹان پر وہ پانی
پھیلنا شروع ہو گیا تھا لیکن ابھی پانی کی
مقدار اتنی زیادہ نہ ہوتی تھی کہ اس میں
ڈول ڈال کر اسے پوری طرح بھرا جا سکے
اس لئے چھن چھنگلو رسی کو ڈھیل دینے لگا
اب ٹینگلو بندر کا سر پانی کی سطح سے
صرف ایک دو انچ اونچا تھا۔ جیسے جیسے
چھن چھنگلو رسی کو ڈھیل دے رہا تھا،
ٹینگلو بندر نیچے کو کھسکتا جا رہا تھا۔ اسی
طرح چٹان جو اب پانی میں چھپ چکی تھی
نیچی ہوتی جا رہی تھی۔ اور پانی کی مقدار بڑھتی

جا رہی تھی۔ چھن چھنگلو اب ٹنگلو بندر کی طرف سے بے حد محتاط ہو گیا تھا۔ کیونکہ اسے معلوم تھا کہ اگر ٹنگلو بندر کا سر ذرا سا بھی پانی سے چھو گیا۔ تو ٹنگلو بندر جل کر راکھ ہو جائے گا۔

"ارے چھن چھنگلو رسی ٹوٹ رہی ہے۔" اچانک شالی نے چیختے ہوئے کہا۔ اس کی نظر اس رسی کے اس حصّے پر پڑ گئی تھی جو کنوئیں کے پتھریلے کنارے سے رگڑ کھا رہی تھی وہاں سے رگڑ کھانے کی وجہ سے رسی خاصی حد تک کٹ چکی تھی۔ اور اب صرف اس کے کچھ دھاگے ہی اٹکے ہوئے تھے۔ چھن چھنگلو کی نظر جب کٹی ہوئی اس جگہ پر پڑی تو اس نے بوکھلاہٹ میں رسی کو زور سے کھینچا۔ اور دوسرے لمحے ایک زور دار تڑاکے سے اس کے بقایا دھاگے بھی ٹوٹ گئے اور ٹنگلو بندر رسی ٹوٹنے کی وجہ سے چھپاک کی آواز سے سر کے بل پانی کی طرف گرتا چلا گیا۔ اور پھر پلک جھپکنے میں وہ غائب ہو چکا تھا۔

چھن چھنگلو نے دہشت اور خوف سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اس کے چہرے پر شدید افسوس کے آثار طاری تھے۔ اسے معلوم تھا کہ ٹنگلو بندر پانی میں ڈوب گیا ہے اور اب تک اس کا خاتمہ ہو چکا ہو گا۔

"ارے ارے ٹنگلو گر گیا ارے ٹنگلو۔" شالی نے چیختے ہوئے کہا۔ اس نے بے اختیار ڈول کو باہر کھینچ لیا تھا۔ اور اسی لمحے کنوئیں میں موجود پانی غائب ہو گیا۔ اور چٹان اوپر ابھر کر پہلے والی جگہ پر پہنچ گئی۔ ٹنگلو بندر البتہ کہیں نظر نہ آ رہا تھا۔

"بیچارہ ٹنگلو" چھن چھنگلو نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

"سنو۔ تمہارا بندر میرے پاس ہے۔ اگر تم اپنا بندر واپس لینا چاہتے ہو تو مجھے اس قید سے آزاد کر دو۔" اچانک کنوئیں کے اندر سے ایک کڑکتی ہوئی آواز سنائی دی۔ اور چھن چھنگلو اور شالی دونوں اچھل پڑے۔

"کون ہو تم۔" چھن چھنگلو نے بے اختیار پوچھا۔

"میں اطلس جادوگر ہوں۔ میں نے تمہارے بند کو پانی تک پہنچنے سے پہلے ہی غائب کر دیا ہے۔ ورنہ تمہارا بند پانی لگتے ہی مر چکا ہوتا اور مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ تم زگومہ جادوگر اور اس کی ناچتی کھوپڑی کا خاتمہ کرنے نکلے ہو۔" کنوئیں سے آواز بند ہو گئی۔

"تمہاری بات درست ہے اطلس جادوگر۔ لیکن چٹان پر حضرت سلیمانؑ کی مُہر لگی ہوئی ہے اور ہم یہ مُہر توڑ نہیں سکتے۔ دوسری بات یہ کہ تم بہت ظالم جادوگر ہو۔ اگر تمہیں باہر نکالا گیا تو تم انسانوں پر ظلم شروع کر دو گے۔" چھن چھنگلو نے جواب دیتے ہوئے کہا

"جہاں تک ظلم کا تعلق ہے۔ میں نے اس قید میں رہ کر ظلم سے توبہ کر لی ہے۔ میں حضرت سلیمانؑ کے جاہ و جلال کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے ظلم سے توبہ کر لی ہے۔ اور میں آئندہ کسی پر بھی کبھی ظلم نہیں کروں گا۔ بلکہ اپنے جادو کو انسانوں کی خدمت اور انہیں ظلم سے بچانے کے لئے استعمال کروں گا۔" اطلس جادوگر کی آواز سنائی دی۔ اور چھن چھنگلو اس کی توبہ اور وعدہ سن کر بہت خوش ہوا۔ کیونکہ اتنا بڑا جادوگر اگر انسانوں کی خدمت کی بات کر رہا تھا تو یہ بہت اچھی بات تھی۔

"لیکن حضرت سلیمانؑ کی مُہر کو تو ہم نہیں توڑ سکتے۔" چھن چھنگلو نے کہا۔

"حضرت سلیمانؑ کی مہر توڑنے کا ایک طریقہ ہے کہ تم کسی ظالم کی گردن کا خون اس پر ٹپکاؤ۔ اور سنو واقعی زگومہ جادوگر بہت ظلم کر رہا ہے۔ تم اسی کا خاتمہ کر کے اس کی گردن کا خون اس پر ٹپکاؤ پھر حضرت سلیمانؑ خوش ہو کر اپنی مہر توڑ دیں گے اور مجھے آزادی مل جائے گی۔" اطلس جادوگر نے کہا۔

"اسی کے خاتمہ کے لئے ہی تو ہم یہاں آئے ہیں۔ ہم چاہتے تھے کہ اس کی کھوپڑی پر اس کنوئیں کا پانی ڈال کر اسے بیکار کر دیں

پھر زگومہ جادوگر کا خاتمہ کر دیں،" چھن چھنگلو
نے جواب دیا۔
"سنو۔ اس کی ناچتی کھوپڑی صرف وقتی طور
پر بیکار ہو گی۔ لیکن جیسے ہی تم زگومہ
کے ساتھ مقابلہ کرو گے وہ ٹھیک ہو کر تمہارے
مقابلے پر آ جائے گی۔ اس لئے پانی ڈالنے
کے چکر میں نہ پڑو۔ میں اس کنوئیں میں
قید ہوں۔ اس لئے تمہاری مدد نہیں کر
سکتا۔ ورنہ ایک لمحے میں اس ناچتی کھوپڑی
کے پرزے اڑا دیتا۔ لیکن میں تمہیں ایک
ترکیب بتا سکتا ہوں۔ جس کی مدد سے تم
زگومہ جادوگر اور اس کی ناچتی کھوپڑی کا
خاتمہ کر سکتے ہو۔" اطلس جادوگر نے کہا۔
"وہ کون سی ترکیب ہے۔" چھن چھنگلو
نے پوچھا۔
"تم ایسا کرو کہ زگومہ جادوگر کے محل
میں پہنچ جاؤ۔ اس وقت زگومہ جادوگر سویا
ہوا ہے۔ وہ چھ مہینے سوتا ہے اور چھ مہینے
جاگتا ہے۔ ابھی اس کے جاگنے میں ایک

ماہ باقی رہتا ہے۔ اس کے سونے کے دوران
ناچتی کھوپڑی اس کی اور اس کے محل کی
نگرانی کرتی ہے۔ جب تم اس کے محل میں
پہنچ جاؤ گے۔ تو ناچتی کھوپڑی تمہارے مقابلے
پر آ جائے گی۔ اس وقت اگر تم کسی طرح
ناچتی کھوپڑی کی آنکھوں میں ببول کے کانٹے
ڈال دو تو کھوپڑی کی آدھی طاقت ختم ہو
جائے گی۔ جب اس کی آدھی طاقت ختم ہو
جائے تو تم اس کھوپڑی کو پکڑ کر اپنے
اندھی غار میں ڈال دو تو اس کی پوری طاقت
ختم ہو جائے گی۔" اطلس جادوگر نے کہا۔
"یہ اندھی غار کہاں ہے۔" چھن چھنگلو نے
پوچھا۔
"یہ اسی محل کے شمالی مشرقی کونے میں ہے۔"
اطلس جادوگر نے جواب دیا۔
"کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم ہربل پھول
حاصل کر کے ناچتی کھوپڑی کو محل سے باہر بلا
لیں۔ اور پھر اس کی طاقت ختم کر دیں" چھن
چھنگلو نے کہا۔

"مجھے معلوم ہے کہ ساری کے بھونپو نے تمہیں یہ ترکیب بتائی ہے۔ لیکن چونکہ زگومہ جادوگر سو رہا ہے اس لئے ھرسل پھول جلانے کے باوجود کھوپڑی محل سے باہر نہ آ سکے گی۔ اس کے لئے تمہیں ایک ماہ انتظار کرنا پڑے گا۔ تاکہ زگومہ جادوگر جاگ جاتے اور تم کھوپڑی کو باہر بلا سکو" اطلس جادوگر کی آواز جواب میں سنائی دی۔

"نہیں ہم ایک ماہ انتظار نہیں کر سکتے۔ ہم ظالم کا فوری خاتمہ کرنا چاہتے ہیں" چھن چھنگلو نے جواب دیا۔

"تو پھر تم اسی محل میں جا کر کھوپڑی کا مقابلہ کرو۔ جب تم کھوپڑی کو اندھے کنوئیں میں دھکیلنے میں کامیاب ہو جاؤ تو پھر تم آسانی سے زگومہ جادوگر کا خاتمہ کر سکتے ہو۔ اس کے لئے میں ایک راز کی بات بتا دیتا ہوں۔ زگوما جادوگر کے ننھے جسم کے دائیں پیر کا انگوٹھا تلوار سے کاٹ ڈالنا۔ اس انگوٹھے کے کٹتے ہی زگومہ جادوگر کا پورا جادو ختم ہو

جائے گا۔ اور تم آسانی سے اس کی گردن کاٹ دو گے۔ اور اس کی گردن کٹتے ہی کھوپڑی، اس کا محل سب کچھ ختم ہو جائے گا" اطلس نے کہا۔

"بہت خوب تم نے بہت اچھی ترکیب بتائی ہے۔ ہم ایسا ہی کریں گے۔ اب تم بنگلو بندر کو ہمارے پاس بھیج دو تاکہ ہم زگومہ جادوگر کے محل میں جائیں" چھن چھنگلو نے کہا۔

"تمہارا بندر میرے پاس رہے گا۔ تم جب واپس آکر زگومہ جادوگر کی گردن کا خون چٹان پر ڈالو گے اور میں آزاد ہو جاؤں گا تو اس وقت بنگلو بندر تمہیں دوں گا۔ یہ میرا وعدہ رہا" اطلس جادوگر نے جواب میں کہا۔

"تم ہم پر اعتبار کرو۔ جب تم نے ظلم سے توبہ کر لی ہے۔ تو پھر تم کو گھبرانے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے ہم تمہیں ضرور آزاد کرائیں گے تم بندر ہمیں دے دو" وہ

ہمارا ساتھی ہے ہمارے بے حد کام آتا ہے۔"
چھن چھنگلو نے جواب دیا۔
"اچھا تم بندر بابا کی قسم کھا کر وعدہ
کرو کہ مجھے آزاد کراؤ گے پھر میں بندر
دے دیتا ہوں۔" اطلس جادوگر نے جواب دیا۔
اور چھن چھنگلو نے بندر بابا کی قسم کھا
کر جب وعدہ کیا تو دوسرے لمحے ٹینگلو
بندر کسی گیند کی طرح اچھلتا ہوا کنوئیں
سے نکل کر باہر آ کھڑا ہوا وہ حیرت سے
اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا، جیسے اسے سمجھ نہ
آ رہی ہو کہ وہ کس طرح کنوئیں سے
باہر آ گیا ہے۔
"بہت بہت شکریہ اطلس جادوگر ہم انشاءاللہ
زگومہ جادوگر کی گردن کا خون لے کر آئیں
گے اور تمہیں آزاد کرائیں گے" چھن چھنگلو نے
خوش ہوتے ہوئے کہا۔
"میں انتظار کروں گا" اطلس جادوگر کی
آواز سنائی دی اور چھن چھنگلو سر ہلاتا ہوا
کنوئیں سے پیچھے ہٹتا چلا گیا۔

شالی بھی ٹینگلو بندر کی اس طرح جان بچنے
پر بڑی خوش تھی۔
"اطلس جادوگر نے ہمیں بڑی اچھی باتیں
بتائی ہیں۔ اب ہم ضرور اس ناچتی کھوپڑی اور
زگومہ جادوگر کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہو
جائیں گے" شالی نے کہا
"ہاں انشاءاللہ اچھا آؤ اب ہم زگومہ جادوگر
کے محل کی طرف چلیں۔ ظالم کا خاتمہ جتنی
جلدی ممکن ہو سکے کر دینا چاہیئے" چھن چھنگلو
نے کہا اور پھر اس نے ایک ہاتھ سے شالی
کا ہاتھ اور دوسرے ہاتھ سے ٹینگلو بندر کو
پکڑا اور انہیں آنکھیں بند کرنے کے لئے کہا
چند لمحوں بعد انہیں یوں محسوس ہوا جیسے ان
کے قدموں تلے سے زمین غائب ہو گئی ہو۔
انہیں احساس ہوا کہ جیسے وہ پانی کے اندر
اترے چلے جا رہے ہوں۔ ان کی رفتار خاصی تیز
تھی اور پھر کافی دیر بعد ان کے قدموں
تلے ایک بار پھر زمین آ گئی اور ان سب
نے زمین کا احساس ہوتے ہی آنکھیں کھول دیں

وہ سیپیوں کے بنے ہوئے ایک خوبصورت محل کے اندر ایک کمرے میں کھڑے تھے۔ جس کی دیواروں پر انتہائی قیمتی موتی جڑے ہوئے تھے محل اوپر سے بند تھا۔ اور سارا محل آہستہ آہستہ ڈول رہا تھا۔ وہ سمجھ گئے کہ محل پانی کی تہہ میں جادو کے ذریعے بنایا گیا ہے۔

ابھی وہ کھڑے ہوئے محل ہی دیکھ رہے تھے کہ اچانک سائیں سائیں کی تیز آوازیں ابھریں۔ اور دوسرے لمحے ایک ہیبت ناک شکل کی کھوپڑی محل کے اندر سے اڑتی ہوئی ان کی طرف بڑھی وہ کھوپڑی کسی لٹو کی طرح گھوم رہی تھی۔ اور اس کی آنکھوں سے سرخ رنگ کی تیز شعاعیں نکل رہی تھیں۔ اور اس کھوپڑی کو دیکھتے ہی وہ سمجھ گئے کہ یہ وہی ناچتی ہوئی کھوپڑی ہے جس نے ساری دنیا میں ظلم کا اندھیر مچا رکھا ہے اور اسی لمحے چھن چھنگلو چونک پڑا۔ کیونکہ اسے کھوپڑی کو دیکھنے [illegible] بعد پہلی بار خیال آیا کہ اطلس جاد[illegible] تھا کہ اس کی

نکھوں میں ببول کے کانٹے ڈال دیئے جائیں تو اس کی آدھی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن جلدی ھا انہیں ببول کے کانٹے لے آنے کا یاد ی نہیں رہا۔

"تم کون ہو اور زگومہ جادوگر کے محل میں کیسے داخل ہوئے" اچانک کھوپڑی میں سے ایک یبت ناک آواز سنائی دی۔ وہ اب ان کے روں پر یوں اچھل رہی تھی جیسے ہوا میں قاعدہ ناچ رہی ہو۔

"میرا نام چھن چھنگلو ہے اور یہ میری ساتھی نم جادوگر کی بیٹی شالی ہے اور یہ ہمارا وست پنگلو بندر ہے۔ ہم نے زگومہ جادوگر کے حل کی بڑی تعریف سنی تھی۔ اس لئے ہم نے چا کہ محل کی سیر بھی کر آئیں اور زگومہ سے دنیا کے بہت بڑے جادوگر سے مل بھی ئیں"۔ چھن چھنگلو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم جھوٹ بولتے ہو لڑکے۔ تم میرا اور زگومہ جادوگر کا خاتمہ کرنے آئے ہو۔ تمہیں اطلس جادوگر

نے بھیجا ہے۔ وہ اطلس جادوگر جو چاہ زب زب
میں قید ہے۔ اور اب تم مرنے کے لئے تیار ہو
جاؤ۔" ناچتی کھوپڑی میں سے خوفناک آواز برآمد
ہوئی۔

"زگومہ جادوگر کی کھوپڑی، کیا تم یہ چاہتی ہو
کہ زگومہ جادوگر کا نیا جسم ہمیشہ کے لئے فنا ہو
جائے" اچانک شالی نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"نہیں میں کیوں چاہوں گی اور سنو لڑکی زگومہ
جادوگر کا جسم کبھی فنا نہیں ہو سکتا۔ کبھی نہیں۔"
کھوپڑی نے اچھلتے ہوتے کہا۔

"تو پھر ہمیں مار کر دیکھ لو، یاد رکھنا ہمارے
مرتے ہی زگومہ جادوگر کا جسم ہمیشہ کے لئے
فنا ہو جائے گا۔ تم طلسم بید زماں کے متعلق
جانتی ہو۔ زگومہ جادوگر کی کھوپڑی۔" شالی نے چیختے
ہوئے کہا۔

"طلسم بید زماں یہ کیا ہوتا ہے۔ میں نے
تو ایسے طلسم کا کبھی نام نہیں سنا۔" ناچتی کھوپڑی
نے جواب دیا۔

"اس لئے تو کہہ رہی ہوں کہ تم کچھ نہیں جانتی

سنو اطلس جادوگر نے حضرت سلیمانؑ سے معافی
مانگ لی ہے۔ اور حضرت سلیمانؑ نے نہ صرف
اس کی معافی قبول کر لی ہے۔ بلکہ دنیا کا سب سے
بڑا جادو طلسم بید زماں بھی اسے
عنایت کر دیا ہے اطلس جادوگر نے ہمیں
اس طلسم بید زماں کا ایک جادو ٹیکا دے دیا
ہے۔ اب ٹیکا جادو ہمارے قبضے میں ہے اور
تمہیں پتہ ہونا چاہیئے۔ کہ ٹیکا جادو جس کے
قبضے میں ہو۔ اس کو مارتے ہی تمہارے زگومہ
جادوگر کا نیا جسم ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائے گا
کیونکہ جادو دیوتا نے اُسے اس کی چالیس سال کی
مسلسل عبادت قبول کرتے ہوئے اُسے ٹیکا جادو
کے ذریعے نیا جسم دیا تھا۔ شالی نے پوری تقریر
کر ڈالی۔

اور اس کی بات سنتے ہی کھوپڑی اور زور زور
سے ناچنے لگی۔ جیسے شدید غصے کا اظہار کر
رہی ہو۔

"تم جھوٹ بول رہی ہو، تم جھوٹی ہو۔ میں
تمہیں مار ڈالوں گی" کھوپڑی سے آواز آئی۔ لہجہ

بے حد غصیلا تھا۔

"تو پھر مار ڈالو۔ پھر کیوں انتظار کر رہی ہو ہم تو مر جائیں گے لیکن تمہارا زگومہ جادوگر بھی فنا ہو جائے گا۔" اس بار چھن چھنگلو نے بھی غصیلے لہجے میں کہا۔

"اوہ۔ نہیں۔ میں زگومہ جادوگر کے خاتمہ کا خطرہ نہیں لے سکتی مجھے طلسم بیدزماں اور شیکا جادو کے بارے میں علم نہیں ہے، میں تمہیں قید میں رکھوں گی جب تک زگومہ جادوگر جاگ نہ اٹھے۔ میں تمہیں قید میں رکھوں گی۔" ناچتی کھوپڑی نے تیز لہجے میں کہا اور دوسرے لمحے اس کی آنکھوں سے تیز سرخ شعاعیں نکل کر چھن چھنگلو۔ شالی اور پنگلو بندر پر پڑیں اور وہ دھڑام سے فرش پر گر پڑے وہ بالکل حرکت نہیں کر سکتے تھے اور پھر کھوپڑی ان کے اوپر چند لمحے ناچتی رہی پھر وہ آہستہ آہستہ محل کے اندر کی طرف جانے لگی۔ اور اس کے اندر کی طرف بڑھتے ہی ان تینوں کے جسم یک لخت فضا میں اچھلے اور پھر وہ ہوا میں

جیسے تیرتے ہوئے کھوپڑی کے ساتھ ساتھ محل کے اندر کی طرف بڑھنے لگے۔ کھوپڑی بڑے سے برآمدے میں سے ہوتی ہوئی ایک کمرے میں داخل ہوئی اور یہ تینوں بھی اس کے ساتھ ہی اس کمرے میں پہنچ گئے۔ ان کے اندر پہنچتے ہی کمرے کا فرش تیزی سے غائب ہو گیا۔ اب کمرے کی فرش کی جگہ ایک اندھیرا کنواں نظر آ رہا تھا جو بے حد گہرا تھا اور فرش کے ہٹتے ہی ان تینوں کے جسم انتہائی تیزی سے اس کنوئیں میں اترتے چلے گئے اس کے ساتھ ہی ان کے سروں پر فرش دوبارہ برابر ہو گیا۔ اور اب وہ گہرے کنوئیں میں قید ہو کر رہ گئے۔ ان کے جسم تیزی سے نیچے اترتے ہوئے کنوئیں کی تہہ میں بنے ہوئے فرش پر جا کر رک گئے۔ کنواں بہت ہی گہرا تھا اور بالکل خشک تھا۔

"یہ تو بڑی غلط بات ہو گئی شالی۔ ہم تو بری طرح پھنس گئے" چھن چھنگلو نے گھبراتے ہوئے لہجے میں کہا۔ ان کا جسم تو پوری طرح مفلوج تھا۔ صرف زبان حرکت کر رہی تھی۔

مرنے سے تو بچ گئے۔ ورنہ کھوپڑی تو ایک لمحے میں توڑ رکھ دیتی۔" شالی نے جواب دیا۔

"ہاں لیکن اب یہاں پڑے رہنے کا تو کوئی فائدہ نہیں۔ ہمیں کچھ کرنا چاہیے۔" چھن چھنگلو نے جواب دیا۔

"چھنگلو میرا جسم حرکت کر رہا ہے میں ٹھیک ہو رہا ہوں۔" اچانک پنچو بندر کی آواز سنائی دی اور دوسرے لمحے وہ اپنے جسم کو جھٹکتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

"ارے تم کیسے ٹھیک ہو گئے۔" شالی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میرا خیال ہے جانور پر جادو کا اثر کم ہوتا ہے اس لئے یہ جلدی ٹھیک ہو گیا ہے۔ لیکن اب یہ ہماری مدد کیسے کر سکتا ہے۔" چھن چھنگلو نے کہا اور شالی بھی خاموش ہو گئی۔ اس کی سمجھ میں بھی کوئی بات نہیں آ رہی تھی۔

"چھنگلو تم نے مجھے بے کار سمجھ رکھا ہے، تم دیکھو میں اس کھوپڑی کا کیا حشر کرتا ہوں۔" پنچو بندر نے غصیلے لہجے میں کہا۔

اور دوسرے لمحے وہ کنوئیں کی دیوار کی طرف بڑھا
اسے تہہ سے ذرا اوپر ایک اینٹ باہر کو نکلی ہوئی
نظر آ گئی تھی۔ وہ تیزی سے اپنی جگہ سے اچھلا اور
پھر وہ اس اینٹ کو پکڑ کر لٹک گیا۔ اس کے
ساتھ ہی اس نے اپنی دم کو تیزی سے اوپر
کرکے اس اینٹ کے گرد لپیٹ لیا۔ مگر اس
کے ساتھ ہی اس نے اپنے جسم کو زور سے جھکولا
دیا تو اس کے بازو اوپر والی ابھری ہوئی اینٹ
پر جم گئے اس نے دم کو نچلی اینٹ سے چھوڑ
کر اوپر والی اینٹ کے گرد لپیٹ دیا۔ اس جگہ
ایک قطار میں فاصلے فاصلے پر اینٹیں باہر کو
نکلی ہوئی تھیں۔ اور اس طرح وہ جسم کو جھکولے
دیتا اور اینٹوں کے ساتھ دم کو لپیٹتا ہوا تھوڑی
ہی دیر کے بعد کنوئیں کی چھت تک پہنچ گیا۔ اب
چھت کے قریب ایک اینٹ باقی رہ گئی تھی
جو باہر کو ابھری ہوئی تھی۔ پنگلو نے جیسے
ہی اچھل کر اس اینٹ کو پکڑا۔ چھت سائیں کی
تیز آواز سے غائب ہو گئی اور پنگلو کے جسم سے
خوشی کی چیخ نکلی۔ لیکن اسے اس اچانک خوشی

کی وجہ سے دم لپیٹنا یاد نہ رہا اور اس نے
اینٹ کے ساتھ بغیر لپیٹے اوپر کو اپنے جسم کو
جھکولا دیا اور دوسرے لمحے وہ بری طرح چیختا
ہوا کسی بھاری پتھر کی طرح نیچے تہہ میں
گرتا چلا گیا۔ اینٹ پر دباؤ ہٹتے ہی چھت
دوبارہ برابر ہو گئی تھی۔ پنگلو بندر ایک
دھماکے سے شالی کے قریب آ گرا۔ اور پھر
چند لمحے بے حس و حرکت پڑا رہا۔

"ارے کہیں زیادہ چوٹ تو نہیں آئی پنگلو"
شالی اور چھن چھنگلو نے بے چین لہجے میں پوچھا۔

"چوٹ تو نہیں آئی البتہ ہڈیاں درد کر رہی
ہیں" پنگلو نے کراہتے ہوئے جواب دیا اور پھر وہ
اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"ذرا سی حماقت سے سارا کام خراب ہو گیا پنگلو"
شالی نے کہا۔

"بس پنگلو جو ہوا حماقت تو ہو ہی جاتی
ہے۔ بہر حال کوئی بات نہیں۔ میں دوبارہ اوپر
چڑھوں گا۔" پنگلو نے کہا۔
اور پھر درد سے کراہتا ہوا دوبارہ اینٹوں کی

کی طرف بڑھنے لگا لیکن اس بار اس سے چھلانگ
لگا کر پہلی اینٹ بھی نہ پکڑی گئی۔ شاید درد
کی وجہ سے اس سے اچھلا نہ جا رہا تھا۔ اور
وہ مایوس ہو کر دیوار کی جڑ میں بیٹھ کر ہانپنے
لگا۔ لیکن اسی لمحے اس کی نظر دیوار کی جڑ میں
موجود ایک چھوٹے سے سوراخ پر پڑ گئی۔ اس
سوراخ میں سے روشنی کی ایک کرن اندر آ
رہی تھی چنگلو نے بڑی بے چینی سے اس
سوراخ کو کریدنا شروع کر دیا۔ لیکن پکی اینٹوں
کی وجہ سے وہ سوراخ کو بڑا کرنے میں ناکام
رہا۔ تو اسے اس سوراخ پر بڑا غصہ آیا۔ اور
اس نے مڑ کر اپنی دم کو پوری قوت سے
اس سوراخ پر مارا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے
سوراخ کو ہنٹر مار رہا ہو۔ اور اس کے اس انداز
پر شالی اور چمن چھنگلو دونوں پریشانی کے
باوجود ہنس پڑے۔ لیکن دوسرے لمحے ایک زور
دار دھماکہ ہوا اور پورا کنواں یک لخت غائب ہو
گیا۔ اور وہ تینوں یہ دیکھ کر حیران رہ گئے
کہ وہ کنوئیں کی بجائے گہرے سمندر میں غوطے

...ب تھے اور ساتھ ہی ان کے جسموں کو
...ے ہی پانی لگا ان کے جسم بھی حرکت میں
...ئے

...بھری۔ میرے ہاتھ پکڑو۔ چمن چھنگلو نے چیختے
...ن کہا اور پھر چنگلو اور شالی دونوں نے
...ی تیزی سے چمن چھنگلو کے ہاتھ پکڑ لیے
...اس کے ساتھ ہی وہ تینوں بجلی کی سی
...ری سے اوپر سطح کی طرف کھنچتے چلے گئے۔
...چند لمحوں کے بعد ان کے سر پانی کی سطح
...ے باہر آ گئے۔ ساتھ ہی کنارہ نظر آ رہا تھا
...تیرتے ہوئے اس کنارے کی طرف بڑھے اور
...ر زمین پر پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔
"واہ بھئی واہ چنگلو کے ہنٹر نے تو خوب
...م دکھایا۔" چمن چھنگلو نے زمین پر پہنچتے ہی
...ت بھرے لہجے میں کہا اور شالی بھی ہنس
...چنگلو بندر کی آنکھیں خوشی سے چمکنے
...تھیں۔

"دیکھا میرا کارنامہ چھنگلو کیسے میں نے تم سب
...یہ سے رہا کر دیا ہے۔" چنگلو بندر نے بے اختیار

اچھلتے ہوئے کہا۔

"ہاں بھئی۔ واقعی تم تو خیر جو ہو سو ہو۔ لیکن تمہاری دم بڑے کام کی ہے۔" چھن چھنگلو نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اب کیا کرنا ہے؟" شالی نے پوچھا۔

"کرنا کیا ہے دوبارہ محل میں جانا ہے۔ لیکن اس بار ہمیں ببول کے کانٹے ساتھ لے جانے ہیں تاکہ کھوپڑی کی طاقت آدھی کی جا سکے۔" چھن چھنگلو نے جواب دیا۔

"میں ڈھونڈ لاؤں ببول کے کانٹے۔ یہاں ضرور ببول کا درخت ہو گا۔" پنگلو نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا اور پھر چھن چھنگلو کے سر ہلانے پر وہ تیزی سے جنگل کی اندرونی طرف بھاگ گیا۔

"لیکن یہ ببول کے کانٹے ہم آخر کس طرح کھوپڑی کی آنکھوں میں ڈالیں گے۔" شالی نے پریشان لہجے میں کہا۔

"گھبراؤ نہیں شالی۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی ضرور مدد کرتا ہے جو ظلم کے خلاف کام کرتے ہیں۔ اب دیکھو بھلا کون سوچ سکتا تھا کہ ہم

بندر کی دم سے محل سے باہر پانی میں آ گریں گے اور پانی کے لگتے ہی کھوپڑی کا جادو ختم ہو جائے گا۔ اور ساتھ ہی محل سے باہر آتے ہی میری صلاحیتیں بھی لوٹ آئیں۔ ورنہ ہم سمندر کی تہہ سے کبھی باہر نہ نکلتے۔ بلکہ وہیں ڈوب کر مر جاتے۔ اب بھی اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرے گا۔" چھن چھنگلو نے شالی کو سمجھاتے ہوئے کہا اور شالی نے بھی اقرار میں سر ہلایا۔ اسی لمحے پنگلو دوڑتا ہوا واپس آیا۔ اس کے ہاتھ میں کیکر کے درخت کی ایک سوکھی ہوئی شاخ تھی جو بڑے بڑے اور نوکیلے کانٹوں سے بھری ہوئی تھی۔

"کیکر کو ہی ببول کہتے ہیں نا چھن چھنگلو۔" پنگلو نے قریب آکر پوچھا

"ہاں کیوں؟" چھن چھنگلو نے کہا۔

"وہ دراصل مجھے پوری طرح علم نہ تھا۔ بس خیال تھا کہ کیکر کو ببول کہتے ہیں اس لئے میں یہ شاخ لے آیا ہوں۔ یہ کانٹوں سے بھری ہوئی ہے۔" پنگلو نے شاخ چھن چھنگلو کی طرف بڑھاتے

زگومہ جادوگر کی کھوپڑی جبن چینگلو اور اس کے ساتھیوں کو تہہ خانے میں قید کر کے تیزی سے واپس مڑی اور پھر اڑتی ہوئی اس کمرے کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ جہاں زگوما جادوگر سویا ہوا تھا۔ اس کمرے میں پہنچتے ہی اس نے پہلے تو زگومہ جادوگر کے جسم کے گرد سات چکر لگائے اور پھر وہ اوپر کو اٹھی اور کمرے کی ایک دیوار میں بنے ہوئے ایک بڑے سے طاق میں رکھے ہوئے بڑے سے پیالے میں جا کر بیٹھ گئی۔ اس پیالے کی تہہ میں خ[illegible] ہوا تھا۔

جیسے ہی کھوپڑی پیالے میں بیٹھی زگومہ جادوگر کی آواز سنائی دی اس کی آنکھیں بدستور بند تھیں لیکن اس کے منہ سے آواز نکل رہی تھی۔

"ناہنجی کھوپڑی تم نے مجھے کیوں بلایا ہے"۔ زگومہ جادوگر کی آواز میں غصہ تھا

"زگومہ جادوگر ایک لڑکا، ایک لڑکی اور ایک بندہ محل میں داخل ہوئے ہیں۔ انہیں اطلس جادوگر نے تمہارے خاتمے کے لئے بھیجا ہے۔ تاکہ تمہارا خاتمہ ہوتے ہی اطلس جادوگر کو حضرت سلیمانؑ کی قید سے رہائی مل جائے"۔ کھوپڑی میں سے آواز سنائی دی۔

"انہیں ختم کر دو۔ انہیں جلا کر راکھ کر دو۔ دشمن کو نہیں رکھنا چاہیئے"۔ زگومہ جادوگر کی غصیلی آواز سنائی دی۔

"میں انہیں ختم کر رہی تھی۔ لیکن مجھے بتایا گیا ہے کہ اطلس جادوگر نے حضرت سلیمانؑ سے معافی مانگ لی ہے۔ اور حضرت سلیمانؑ نے اسے طلسم بید زماں عطا کیا ہے جو دنیا کا سب سے بڑا جادو ہے اور اطلس جادوگر نے طلسم بید زماں

کا ایک جادو شیکا ان لوگوں کو دے دیا
ہے اور وہ کہہ رہے تھے کہ شیکا جادو جس
کے قبضے میں ہو۔ اس کے مرتے ہی تم بھی مر
جاؤ گے۔ اس لئے میں نے انہیں مارنے کی
بجائے قید کر دیا ہے۔ اور اب میں چمگادڑ کے
خون میں اس لئے آ بیٹھی ہوں تاکہ تم مجھے
بتاؤ کہ یہ لوگ درست کہہ رہے ہیں یا غلط"
کھوپڑی نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔
"ناچتی کھوپڑی تم میری نہیں بلکہ کسی جنگلی
جانور کی کھوپڑی بن گئی ہو۔ ارے کیا طلسم
بید زماں اور کیا شیکا جادو۔ ایسا نہ ہی کوئی
طلسم ہے اور نہ ہی کوئی جادو۔ یہ لوگ بے حد
چالاک اور عیار لگتے ہیں۔ جنہوں نے تمہیں چکر دے
دیا۔ انہیں فوراً ختم کر دو۔ مار ڈالو انہیں جلد
مار ڈالو" زگومہ جادوگر کی غصے سے چیختی ہوتی آواز
سنائی دی۔
"اوہ اچھا تو پھر میں انہیں عبرتناک موت
ماروں گی۔ عبرت ناک" کھوپڑی نے بھی غصیلے لہجے
میں کہا لیکن اس سے پہلے کہ وہ پیالے میں سے
اٹھی۔ ایک زور دار دھماکہ ہوا اور یوں لگا جیسے
کمرے کی چھت ٹوٹ کر نیچے آ گری ہو۔
دھماکے کی وجہ سے پیالے میں سے خون اچھل
کر کمرے میں گرا اور اس کی چھینٹیں سوئے ہوئے
زگومہ جادوگر کے چہرے پر بھی پڑیں اور دوسرے
ہی لمحے زگومہ جادوگر اچھل کر کھڑا ہو گیا اس
کی آنکھیں کھل گئی تھی۔ جن میں سے غصے
کے شعلے نکل رہے تھے ادھر ناچتی کھوپڑی بھی
یہاں سے نکل کر غصے سے بری طرح ناچتی
ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔ دھماکے کی آواز
اب ختم ہو چکی تھی۔
"اوہ یہ کون خبیث ہیں۔ جنہوں نے میرے
محل میں دھماکے کرنے کی جرأت کی ہے میں
ان کی بوٹیاں اڑا دوں گا" زگومہ جادوگر نے
غصے سے چیختے ہوئے کہا۔ اور وہ تیزی سے دروازے
کی طرف بڑھا۔
"زگومہ جادوگر غضب ہو گیا۔ وہ لوگ تہہ خانے
کو توڑ کر نکل گئے ہیں۔ محل سے نکل گئے۔
قید سے نکل گئے" کھوپڑی نے اندر آ کر انتہائی

پریشان لہجے میں کہا
"تہہ خانے کو توڑ کر نکل گئے، محل سے نکل گئے۔ قید سے نکل گئے۔ یہ کیا کہہ رہی ہو تم۔" زگومہ جادوگر نے غصے اور حیرت سے اچھلتے ہوئے کہا۔

"میں ٹھیک کہہ رہی ہوں۔ زگومہ جادوگر، نجانے وہ کس طرح نکل گئے" کھوپڑی نے عجیب انداز سے ناچتے ہوئے کہا۔

"چلو میں دیکھتا ہوں۔ یہ سب تمہاری حماقت کی وجہ سے ہوا ہے۔ بہرحال میں تو انہیں چھوڑوں گا نہیں۔ یہ تو زگومہ جادوگر کی توہین ہے کہ اس کے محل میں داخل ہونے کی کوئی گستاخی کرے۔ اور پھر زندہ باہر نکل جائے" زگومہ جادوگر نے غصے سے پیر پٹختے ہوئے کہا اور پھر وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکلتا گیا۔ کھوپڑی بھی اس کے سر کے اوپر ناچتی ہوئی باہر نکلی آئی، تھوڑی دیر بعد وہ دونوں محل کے بڑے سے صحن میں پہنچ گئے۔ وہاں پہنچتے ہی زگومہ جادوگر نے زور زور سے اپنے دونوں ہاتھ فضا میں لہرانے شروع کر دیئے۔ چند لمحے بازو لہرانے کے بعد اس نے زور سے اپنا دایاں پاؤں زمین پر مارا تو ایک زور دار دھماکہ ہوا اور ایک معصوم سا بچہ اس کے قدموں میں پڑا نظر آنے لگا۔ یہ بچہ انتہائی معصوم اور چھوٹا سا تھا۔ وہ انگوٹھا چوس رہا تھا۔ زگوما جادوگر اس بچے کو دیکھتے ہی بڑے ظالمانہ انداز میں مسکرایا اور پھر اس نے زور سے اپنا دایاں ہاتھ اپنے سر کے اوپر سے گھمایا۔ دوسرے لمحے اس کے ہاتھ میں ایک تیز دھار چھری نظر آ رہی تھی اور پھر اس نے جھک کر بڑی بے دردی سے چھری معصوم بچے کی گردن پر اس طرح چلا دی۔ جس طرح قصائی بکری کو ذبح کرتا ہے معصوم بچہ بُری طرح پھڑکنے لگا۔ اور اس کے حلق سے خون فوارے کی طرح باہر نکلنے لگا۔ زگومہ جادوگر جلدی سے جھکا اور اس نے اپنا منہ تڑپتے ہوئے بچہ کی گردن سے لگا دیا۔ اور اس کا خون پینے لگا۔ جب بچہ مرگیا تو وہ اٹھا۔ اب اس کی باچھوں سے خون بہہ رہا تھا۔ اور اس کی شکل بے حد کریہہ اور خوفناک

لگ رہی تھی
ہا، ہا، ہا، میں نے معصوم بچے کا خون پی لیا
اب ایک ماہ پہلے اٹھنے کی وجہ سے مجھ میں جو
کمزوری تھی وہ دور ہو گئی ہے اب میں پہلے
پہلے سے کہیں زیادہ طاقتور ہوں۔ ہا، ہا، ہا۔ اب
میرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔" زگومہ جادوگر
نے بڑے ہی مسرت بھرے لہجے میں قہقہے
لگاتے ہوئے کہا۔
"آقا مجھے ان لوگوں کے دوبارہ آنے کی خوشبو
آرہی ہے۔" اچانک اس کے سر پر ناچتی ہوئی
کھوپڑی میں سے آواز سنائی دی۔
"اوہ وہ اب یہاں نہیں آسکیں گے۔ میں
ان کا راستہ بند کر دیتا ہوں۔ مجھے معلوم ہو
گیا ہے کہ وہ انتہائی خطرناک اور بے حد
چالاک ہیں۔" زگومہ جادوگر نے کہا اور پھر اس نے
تیزی سے ایک منتر پڑھنا شروع کر دیا۔ منتر پڑھنے
کے ساتھ ساتھ وہ اپنا بایاں پاؤں زور زور سے
زمین پر مار رہا تھا۔
"لو ناچتی کھوپڑی میں نے ان کا راستہ بند
کر دیا ہے اب وہ کسی بھی صورت میں محل
میں داخل نہیں ہو سکیں گے"
"اور اب سنو میں ایک مہینہ پہلے جاگ گیا ہوں
اور میں نے معصوم بچے کا خون پی کر اپنی طاقت
بحال کر لی ہے۔ تو اب میں یہ ایک مہینہ جادو
دیوتا کی عبادت کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ جادو دیوتا
میری طاقت میں اور بھی اضافہ کر دے اور میں
اس محل سے نکل کر پوری دنیا میں گھوم سکوں"
زگومہ جادوگر نے کہا۔
"ٹھیک ہے زگومہ جادوگر۔ تم ضرور عبادت کرو"
ناچتی کھوپڑی نے جواب دیا۔
"اب تم ہوشیار رہنا۔ ان کے علاوہ کوئی بھی
دشمن ہو اسے جلا کر راکھ کر دینا۔ یہ تو اندر داخل
ہی نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ان کی تم فکر نہ کرو"
زگومہ جادوگر نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر تیز تیز
قدم اٹھاتا ہوا عمارت کی طرف بڑھتا چلا گیا اور
عمارت میں داخل ہو کر وہ ایک کمرے میں پہنچا اور
اس نے تین بار زور زور سے تالی بجائی۔ تالی بجتے ہی
کمرے کی زمین پھٹی اور زگومہ جادوگر اس پھٹتے ہوئے

حصے میں اترتا چلا گیا۔ چند لمحوں بعد کمرے کا فرش دوبارہ برابر ہو گیا۔ لیکن اب کمرہ خالی تھا۔
اور ناچتی کھوپڑی تیزی سے اپنے محل کا چکر لگا کر اپنے مخصوص کمرے کی طرف بڑھتی گئی جہاں اس کا ٹھکانہ تھا۔ اس کمرے کے درمیان میں ایک بڑا سا گھونسلہ ٹکا ہوا تھا۔ اور کھوپڑی اس گھونسلے میں رہتی تھی۔ چنانچہ وہ اس بڑے سے گھونسلے میں جا کر بیٹھ گئی۔

چھن چھنگلو شالی اور ینگلو بندر کا بازو تھامے ہوئے پانی میں اترتا چلا گیا۔ اور پھر جب انہیں اپنے قدموں تلے کسی زمین کا احساس ہوا تو انہوں نے آنکھیں کھول دیں۔ لیکن وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہ زگومہ جادوگر کے محل کی بجائے سمندر کی تہہ میں کھڑے تھے اور ان کے ارد گرد اور سر کے اوپر پانی ہی پانی تھا۔ چھن چھنگلو حیران ہوا اور ساتھ ہی اس نے دوبارہ آنکھیں بند کر کے محل میں جانے کی خواہش کی۔

"تم اب براہ راست محل میں نہ جا سکو گے
چھنگلو۔ زگومہ جادوگر نے محل کے گرد نیا جادو
پھیلا دیا ہے۔ اس کا توڑ یہ ہے کہ تم ببول کا
ایک کانٹا اپنی چھوٹی انگلی میں چبھو دو۔ اور اس
انگلی میں سے جو خون کا قطرہ نکلے اسے دوسرے
کانٹے پر مَل کر اس کانٹے کو اپنی جیب میں رکھ
لو پھر تم محل کے اندر پہنچ جاؤ گے" چھن چھنگلو
کو خود بخود جواب مل گیا۔ اور چھن چھنگلو نے تیزی
سے آنکھیں کھول دیں۔ جیب سے ایک کانٹا
نکالا اور اسے اپنی چھوٹی انگلی میں چبھو لیا اور
پھر جیسے ہی خون کا قطرہ نکلا اس نے اسے
دوسرے کانٹے پر مَل دیا۔ جو وہ پہلے ہی نکالے
کھڑا تھا۔ شالی اور ہنگلو حیرت سے یہ سب کچھ
ہوتے دیکھ رہے تھے۔ چھن چھنگلو نے خون مَلا
ہوا کانٹا جیب میں رکھ لیا۔ اور پھر ان دونوں
کے بازو پکڑ لیے۔ وہ چھن چھنگلو کا اشارہ سمجھ
گئے۔ اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔
اور پھر ان کے جسموں کو حرکت ہوئی اور چند لمحوں
بعد ہی ان کے قدموں تلے سے سمندر کی دلدلی تہہ

غائب ہو گئی۔ اور ایک بار پھر جب انہیں احساس
ہوا کہ ان کے قدموں تلے زمین آ گئی ہے۔
تو انہوں نے آنکھیں کھول دیں اور اس بار
انہوں نے دیکھا کہ وہ زگومہ جادوگر کے محل کے
اندر کھڑے تھے۔ اور انہیں سائیں سائیں کی تیز
آواز سنائی دی اور ناچتی ہوئی کھوپڑی ایک بار
پھر محل سے برآمد ہوئی۔

"تم محل کے اندر کیسے آ گئے۔ زگومہ جادوگر تو
کہہ رہا تھا کہ تم اندر نہیں آ سکتے۔" ناچتی کھوپڑی
کی آواز میں حیرت تھی۔

"ہمیں کون روک سکتا ہے۔ ناچتی کھوپڑی۔ ارے تمہاری
آنکھیں۔ ناچتی کھوپڑی تمہاری آنکھوں میں کیا ہے"
چھن چھنگلو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میری آنکھوں میں کیا ہے۔ زگومہ جادوگر کا جادو
ہے۔ اب تم مرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔" ناچتی کھوپڑی
نے چیختے ہوئے کہا۔

"ناچتی کھوپڑی ہمیں پتہ ہے کہ تم ہمیں مار ڈالو گی
لیکن ہم نے سنا ہے کہ تمہاری آنکھوں میں
جگنو چمکتے ہیں۔ کیا تم ہمیں یہ جگنو دکھا سکتی ہو"

شالی نے بڑے عاجزانہ لہجے میں کہا۔

"جگنو کیسے جگنو۔ میری آنکھوں میں تو جادو بھرا ہوا ہے۔" کھوپڑی کی آواز میں حیرت تھی اور اب وہ ناچتی ہوئی نیچے اتر رہی تھی۔

"ہمیں تو یہی بتایا گیا تھا کہ تمہاری آنکھوں میں جگنو چمکتے ہیں۔" چھن چھنگلو نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

اس کے دونوں ہاتھ جیبوں میں تھے۔ جب کہ شالی نے بھی اپنے دونوں ہاتھ اپنی جیبوں میں ڈالے ہوئے تھے۔

"کہاں ہیں جگنو دکھاؤ" ناچتی کھوپڑی تیزی سے چھن چھنگلو کے سامنے آ گئی اور چھن چھنگلو نے جھپٹ کر دونوں ہاتھ جیبوں سے نکال کر اس کی آنکھوں پر مارنے چاہے۔ اس کے دونوں ہاتھوں میں کانٹے تھے۔ لیکن جلدی کی وجہ سے نشانہ چوک گیا۔ اور کھوپڑی بدک کر اس سے بچنے کے لیے دائیں طرف گھومی۔ ادھر شالی تیار کھڑی تھی۔ اس نے بڑی پھرتی سے اپنا وار کیا۔ لیکن اس کا نشانہ بھی خطا گیا۔ البتہ اس کا

ہاتھ لگنے سے کھوپڑی زمین پر جا گری۔ جس جگہ کھوپڑی گری تھی وہیں پھنگلو بندر موجود تھا، اس نے انتہائی پھرتی سے ایک بار پھر اپنی دم کو ہنٹر کی طرح گھما کر کھوپڑی کے منہ پر مارا۔ اور اس کی دم میں ربن کی طرح بندھے ہوئے ببول کے کانٹے کھوپڑی کی دونوں آنکھوں میں گھستے چلے گئے۔

"ائے میری آدھی طاقت ختم ہو گئی، زگومہ جادوگر زگومہ جادوگر بچاؤ"، کھوپڑی نے زمین پر بڑی طرح چیختے ہوئے کہا۔ وہ اچھل اچھل کر فضا میں بلند ہونا چاہتی تھی لیکن اس کی آدھی طاقت ختم ہو جانے کی وجہ سے وہ اوپر نہ اٹھ سکتی تھی۔ اور زمین پر ہی کسی گیند کی طرح اچھل رہی تھی۔ اس کے حلق سے چیخیں نکل رہی تھیں چھن چھنگلو تیزی سے کھوپڑی کی طرف بڑھا تاکہ اسے دھکیل کر اس کنوئیں کی طرف لے جاتے جس کا اطلس جادوگر نے کہا تھا۔ کھوپڑی کی آدھی طاقت ختم ہوتے ہی کنوئیں کا بڑا سا منہ نظر آنے لگا تھا۔ لیکن وہ باوجود کوشش کے کھوپڑی

کو ہاتھ بھی نہ لگا سکا۔ کھوپڑی اتنی تیزی سے اچھل کر ادھر ادھر ہو رہی تھی کہ چھن چھنگلو بری طرح ناچنے کے باوجود اسے ہاتھ تک نہ لگا سکا تھا۔ پھر شالی بھی چھن چھنگلو کے ساتھ شامل ہوگئی۔ لیکن کھوپڑی اس بری طرح اچھل رہی تھی کہ وہ دونوں اسے ہاتھ بھی نہ لگا سکے۔ بلکہ ایک بار تو وہ اسے پکڑنے کی کوشش میں ایک دوسرے سے ٹکرا گئے۔ اور فرش پر گرے۔ اور کھوپڑی اچھلتی ہوئی عمارت کی طرف بڑھنے لگی۔ لیکن اسی لمحے ٹینگلو بندر بجلی کی سی تیزی سے آگے بڑھا اور اس نے اپنی دم کو ایک دائرے کی صورت میں گھمانا شروع کر دیا۔ کھوپڑی بھی تیزی سے اچھل رہی تھی اور ٹینگلو کی دم بھی اتنی تیزی سے حرکت کر رہی تھی۔ پھر اچانک ایک زور دار دھماکہ ہوا اور ٹینگلو کی دم پوری قوت سے کسی ہنٹر کی طرح کھوپڑی سے ٹکرائی اور کھوپڑی اس طرح اچھل کر ٹھیک اس کنوئیں کے اندر جا گری۔ جہاں چھنگلو اور شالی اسے گرانا چاہتے تھے۔ کھوپڑی دم کی ضرب کھا کر یوں کنوئیں میں جاگری تھی کہ اسے سنبھلنے

کا موقع ہی نہیں ملا

"وہ مارا۔ واہ بھئی واہ"۔ چھن چھنگلو نے کھوپڑی کے کنوئیں میں گرتے ہی ٹینگلو بندر کو دونوں بازوؤں میں اٹھا کر خوشی سے ناچنا شروع کر دیا۔ شالی بھی خوشی سے بڑی طرح اچھلنے لگی۔

"آہ میری ساری طاقت ختم ہو گئی۔ ناچتی کھوپڑی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو گئی"۔ کنوئیں میں سے ناچتی کھوپڑی کی ڈوبتی ہوئی چیخ نما آواز سنائی دی۔ اور اس کے بعد خاموشی طاری ہو گئی

"واہ ٹینگلو واہ۔ اس بار تم نے کمال کر دیا" چھن چھنگلو نے اسے چھوڑتے ہوئے کہا اور ٹینگلو بندر خود ہی خوشی سے ناچنے لگا۔

"اوہ کس نے میری کھوپڑی کو ختم کر دیا ہے۔ کون ہے میں اسے مار ڈالوں گا۔ مار ڈالوں گا"۔ اچانک عمارت میں سے کسی کے چیخنے کی آوازیں سنائی دیں۔ اور چند لمحوں بعد زگومہ جادوگر غصے سے چیختا ہوا عمارت سے باہر نکل آیا اس کا چہرہ غصے کی شدت سے بڑی طرح بگڑا ہوا تھا۔ اور پھر جیسے ہی اس کی نظریں ان تینوں

پر پڑیں۔ وہ حیرت سے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر انہیں
دیکھنے لگا۔
"تم اندر کیسے آگئے تم تو اندر نہیں آسکتے
تھے۔" زگومہ جادوگر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے
میں پوچھا۔
"ہم نہ صرف اندر آگئے بلکہ ہم نے تمہاری
ناچتی کھوپڑی کا خاتمہ بھی کر دیا ہے۔" چھن چھنگلو
نے بڑی پھرتی سے اپنی کمر سے بندھی ہوئی
تلوار ہاتھ میں لیتے ہوتے کہا۔ ادھر شالی نے
بھی بڑی پھرتی سے اپنی جیب سے ایک
چھوٹا سا مگر تیز دھار خنجر نکال لیا تھا۔ خنجر
اتنا چھوٹا تھا کہ اس کی ہتھیلی میں ہی
چھپ گیا تھا۔
"میں تمہیں مار ڈالوں گا۔ میرا نام زگومہ جادوگر
ہے۔ زگومہ جادوگر، زگومہ جادوگر نے تیزی سے
دونوں ہاتھ فضا میں بلند کرتے ہوتے کہا
"مجھے بچاؤ۔ زگومہ جادوگر مجھے اس چھن چھنگلو
سے بچاؤ۔" اچانک شالی نے چیختے ہوتے کہا۔
اور پھر وہ تیزی سے دوڑتی ہوئی آگے بڑھی

اور زگومہ جادوگر کے قدموں میں یوں جا گری جیسے
اس کے قدموں کو پکڑ کر فریاد کرنا چاہتی ہو
زگومہ جادوگر شالی کی اچانک اس حرکت سے حیران
رہ گیا اسے ایک لمحے کے لئے منتر پڑھنا بھول
گیا اور وہی لمحہ اس کے لئے مصیبت کا لمحہ
ثابت ہوا شالی نے اس کے قدموں میں گرتے
ہی بجلی کی سی تیزی سے ہتھیلی میں چھپے ہوتے
خنجر کو پوری قوت سے زگومہ جادوگر کے دائیں
پیر کے انگوٹھے پر مارا۔ خنجر اتنا تیز تھا کہ
پلک جھپکنے میں انگوٹھا کٹ کر دور جا گرا۔
اور زگومہ جادوگر منتر بھول کر بری طرح چیخنے
اور اچھلنے لگا۔
"ارے میرا انگوٹھا، ارے میرا انگوٹھا" وہ دایاں
پیر پکڑ کر ناچ رہا تھا کہ اسی لمحے چھن چھنگلو
نے آگے بڑھ کر پوری قوت سے تلوار کا وار اس
کی گردن پر کیا۔ اور زگومہ جادوگر کی گردن
کٹ کر ایک طرف جا پڑی۔ اس کے ساتھ ہی
چیخوں کا ایک طوفان برپا ہوا اور پھر ایک
زور دار دھماکے کے ساتھ ہی ہر طرف گردوغبار

سا چھا گیا۔ چند لمحوں بعد جب گرد و غبار چھٹا تو انہوں نے دیکھا کہ وہ چاہ زب زب کے پاس صحرا میں کھڑے ہیں اور ایک طرف زگومہ جادوگر کی لاش تڑپ رہی ہے۔ دوسری طرف اس کا کٹا ہوا سر اچھل رہا تھا۔ چین چھنگلو نے بڑی پھرتی سے آگے بڑھ کر زگومہ جادوگر کے سر کو بالوں سے پکڑا۔ اس کی کٹی ہوئی گردن سے ابھی تک خون بہہ رہا تھا اور پھر چین چھنگلو بھاگتا ہوا کنوئیں کی طرف بڑھا اور اس نے زگومہ جادوگر کا کٹا ہوا سر کنوئیں کے عین درمیان میں لٹکا دیا۔ اس کی گردن سے نکلنے والا خون جیسے ہی چٹان پر گرا۔ ایک زور دار دھماکہ ہوا اور دوسرے لمحے ایک بوڑھا سا شخص کنوئیں سے نکل کر باہر آ گیا۔ اس کے جسم پر سبز رنگ کا لباس تھا اور اس کی داڑھی اور سر کے بالوں کے ساتھ ساتھ اس کی پلکیں اور بھنوئیں بھی سفید تھیں۔ اس بوڑھے کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔

"آہ زگومہ جادوگر کو چالاکی سے مار ڈالا گیا

آہ زگومہ جادوگر ختم ہو گیا۔ اطلس جادوگر جیت گیا۔"

اسی لمحے ایک آواز سنائی دی اور اس کے ساتھ زگومہ جادوگر کا سر اور اس کی لاش غائب ہو گئی۔

"بہت خوب۔ چین چھنگلو بہت خوب۔ تم واقعی بہادر، عقلمند اور ذہین ہو۔ تم نے واقعی اپنی صلاحیتوں کے استعمال کے بغیر دنیا کے اس طاقتور اور ظالم جادوگر اور اس کی کھوپڑی کا خاتمہ کر کے ثابت کر دیا ہے کہ تم عظیم ہو۔" اس بوڑھے نے آگے بڑھ کر باقاعدہ چین چھنگلو سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔

"تم اطلس جادوگر ہو۔" چین چھنگلو نے پوچھا۔

"ہاں میں اطلس جادوگر ہوں۔ پہلے میں بھی ظالم جادوگر تھا۔ لیکن اب میں نے توبہ کر لی ہے۔ میں ہزاروں سال بعد قید سے آزاد ہوا ہوں۔ اب میں ظالموں کے خلاف لڑوں گا۔ اب میں اپنا جادو نیکی کے حق میں اور برائی کے خلاف استعمال کروں گا۔" اطلس جادوگر نے جواب

میں کہا۔

"لیکن اطلس جادوگر ایک بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ میں تو سمندر کی تہہ میں تھا جب وہ ختم ہوا تو ہمیں سمندر کی تہہ میں ہونا چاہئے تھا۔ لیکن محل تباہ ہوتے ہی ہم زگومہ جادوگر کی لاش سمیت یہاں کیسے پہنچ گئے"۔ شاہی نے کہا۔

"اوہ خانم جادوگر کی بیٹی شاہی۔ یہ میرا کام تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ تمہارے پاس زگومہ جادوگر کی گردن کا خون جمع کرنے کے لئے کوئی چیز نہیں۔ اس لئے میں تم سب کو زگومہ جادوگر کی لاش سمیت یہاں اٹھا لایا۔ اور اس طرح تم نے خون ڈال کر مجھے آزاد کر دیا۔

اور سنو چمن چھنگلو۔ شاہی اور پنگلو۔ آج سے تم تینوں میرے دوست ہو۔ جب بھی تمہیں کسی بھی موقع پر میری ضرورت پڑے۔ بس میرا نام لے دینا۔ میں تمہاری مدد کے لئے پہنچ جاؤں گا۔ ایک بار پھر تمہارا شکریہ۔ میں طویل عرصہ تک قید میں رہنے کی وجہ سے تھک گیا ہوں کچھ عرصہ آرام کرنا چاہتا ہوں خدا حافظ" اطلس

جادوگر نے کہا اور دوسرے لمحے وہ غائب ہو گیا

"اطلس جادوگر نے میرا شکریہ تو ادا نہیں کیا۔ حالانکہ ناچتی کھوپڑی کو میں نے ختم کیا ہے اچھا سمجھ لوں گا اطلس جادوگر کو"۔ اطلس جادوگر کے غائب ہوتے ہی پنگلو بندر نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا اور چمن چھنگلو اور شاہی دونوں ہی پنگلو بندر کی بات سن کر بے اختیار ہنس پڑے۔

ختم شد

WWW.PAKSOCIETY.COM
چھن چھنگلو، شامی اور بنگلو بندر کا حیرت انگیز کارنامہ
چھن چھنگلو اور نکٹا جن
مصنف :- مظہر کلیم ایم اے
نکٹا جن —— ایک ظالم اور طاقتور جن، جس کی ناک ایک شہزادے نے کاٹ دی تھی اور تب سے نکٹے جن نے قسم کھائی تھی کہ وہ پوری دنیا کے انسانوں کو ہلاک کر دیگا۔
نکٹا جن —— جس کے پاس پہاڑوں سے زیادہ مضبوط اور سمندروں سے زیادہ تباہ کرنے والی خوفناک طاقت موجود تھی۔
نکٹا جن —— جس کے ظلم نے ہزاروں بستیاں اجاڑ ڈالیں لاکھوں انسانوں کو ہلاک کر دیا۔
نکٹا جن —— جس کے مقابلے میں آ کر بڑے سے بڑا طاقتور بھی بے بس ہو جاتا تھا۔
نکٹا جن —— جس کا مقابلہ کرنے سے چھن چھنگلو کو بندر بابا نے بھی منع کر دیا۔
چھن چھنگلو، بندر بابا کے منع کرنے کے باوجود نکٹے جن کے مقابلے میں آ گیا۔ لیکن بندر بابا کی نافرمانی کی وجہ سے اس کی تمام صلاحیتیں ختم ہو گئیں۔
نکٹا جن —— جس نے چھن چھنگلو کی گردن مروڑنے کا فیصلہ کر لیا اور پھر چھن چھنگلو کی کمزور گردن نکٹے جن کے زبردست ہاتھوں میں آ گئی۔
کیا نکٹے جن نے چھن چھنگلو کو ہلاک کر دیا —— ؟ کیا شامی اور بنگلو بندر چھن چھنگلو کو ہلاک ہوتے بے بسی سے دیکھتے رہے؟ انتہائی دلچسپ اور عجیب و غریب کہانی۔
یوسف برادرز پبلشرز، بکسیلرز پاک گیٹ ملتان
مصنف —— مظہر کلیم ایم اے
ٹارزن کا بہادری، دلیری اور عقلمندی سے بھرپور کارنامہ
ٹارزن کے جنگل سے پُراسرار قبیلے کے پجاریوں نے ایک بچے کو اٹھا لیا • موت کا دیوتا جس کے قدموں میں اس بچے کی بھینٹ چڑھائی جانی تھی • ٹارزن بچے کی تلاش میں پُراسرار قبیلے تک پہنچ گیا • ٹارزن اور پُراسرار صلاحیتوں کے مالک پجاری کے درمیان خوفناک جنگ • ٹارزن نے خود دیوتا ہونے کا اعلان کر دیا۔ کیوں؟ ٹارزن کی تین شیروں اور تین چیتوں کے ساتھ بیک وقت جنگ • کیا ٹارزن کو وحشیوں نے دیوتا تسلیم کر لیا؟ کیا ٹارزن —— خوفناک پجاری سے شکست کھا گیا۔
اور
پُراسرار
ناشران — یوسف برادرز پبلشرز، بکسیلرز پاک گیٹ ملتان
WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

فیصل شہزاد اور ڈریکولا کے انتہائی حیرت انگیز سسپنس سے بھرپور کارنامے

پہلا کارنامہ
خطرناک نقاب پوش

ملک کے تمام بڑے بڑے جاسوس پراسرار نقاب پوش سے شکست کھا گئے۔ مگر فیصل شہزاد نے پراسرار نقاب پوش کو گرفتار کر لیا۔ کیسے۔

دوسرا کارنامہ
پراسرار گڑیا

پراسرار گڑیا۔ جس کی خاطر بڑے بڑے مجرم اپنی جان پر کھیل گئے۔ پراسرار گڑیا کا راز کیا تھا فیصل شہزاد اور ڈریکولا نے وہ گڑیا کیسے حاصل کی۔

تیسرا کارنامہ
خوفناک گروہ

خوفناک گروہ جو ملک میں بغاوت کرانا چاہتا تھا فیصل اور شہزاد بھی اس گروہ کے ہتھے چڑھ گئے۔ اور اُن پر کوڑوں کی بارش کر دی گئی۔

چوتھا کارنامہ
بھوت حویلی

بھوت حویلی کیا واقعی بھوتوں کا مسکن تھی؟ فیصل اور شہزاد نے بھوت حویلی کے بھوتوں سے ٹکرانے کا فیصلہ کر لیا۔ بھوت حویلی کا راز کیا تھا۔؟

پانچواں کارنامہ
غدار جاسوس

غدار جاسوس کون تھا اور اس نے اپنے ہی ملک سے غداری کیوں کی۔؟ جب غدار جاسوس بے نقاب ہوا تو فیصل شہزاد دونوں حیرت سے بے ہوش ہو گئے۔

چھٹا کارنامہ
کالا گلاب

مسلم اصفہانی کون تھا۔ جو فیصل شہزاد اور ڈریکولا کو ہر قیمت پر قتل کرنا چاہتا تھا۔ کالا گلاب۔ فیصل شہزاد اور مسلم اصفہانی کے درمیان خوفناک ٹکراؤ۔

ساتواں کارنامہ
موت کا قہقہہ

چیف باس موت بن کر قہقہے لگا رہا تھا۔ اور فیصل شہزاد یقینی موت کا بے بسی سے انتظار کر رہے تھے۔ مگر شہزاد نے اپنی ذہانت سے اچانک پانسہ پلٹ دیا۔ کیسے۔

ناشران: یوسف برادرز پبلشرز، بکسیلرز پاک گیٹ ملتان